الحمد للہ کہ

رسالہ تذکیر و تانیث اُردو

مُفید مترجمان و شاعران

مؤلفہ

مولوی شہید الدّین احمد مدّرس اوّل جینرائنس کالج بنارس

جسکی ایک ایک جلد اپنے پاس رکھنی نہایت ضرور ہے

اُن ہر ایک طالب علموں و مترجموں کو جنھین انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔

یا اور کسی زبان سے اُردو مین ترجمہ کرنا پڑتا ہے۔ یا مذاق شاعری

اور صحیح اُردو بولنے اور لکھنے کا خیال ہے

فرد

تا کہ جب تذکیر اور تانیث مین

شک پڑے اسکو اُٹھا کر دیکھ لین

چوتھی بار

مطبع اکسیر اعظم مقیم گنج بنارس مین چھپا

سنہ ۱۹۰۷ع

محصول ذمہ خریدار

جلد ۳۰ر



حکیم و ڈاکٹر ولی محمد حبیب صاحب مالک اکسیر اعظم میڈیکل ہال بنارس کا ایجاد کیا ہوا

اکسیر حیات یعنی نمک نباتات



جسکو کہ اگزامنیشن کمیٹی کے ممبران یعنی ڈاکٹران ممتحن صنعت و زراعت انڈین نیشنل کانگریس بنارس نے تجربہ کرنے کے بعد مفید عام پاکر میڈل یعنی تمغہ عطا فرمایا ہے یہ نمک چند نباتاتی اجزا و مفید ادویہ کے ست اور جوہر سے ترکیب دیکر تیار کیا گیا ہے اعلیٰ درجہ کا مقوی معدہ و ہاضم غذا و دافع قبض و ریاح اور سچی بھوک پیدا کرنیوالا اور پرانے تپ و طحال و ورم جگر کو دفع کرنیوالا اور صحت و تندرستی کا ہمیشہ قائم رکھنے والا ہے یہ نمک معدہ جگر گردہ اور مثانہ کی تمام خرابیوں کو دور کرکے اسکی طاقت کا محافظ رہتا ہے اسلئے ہر حالت مین اسکے استعمال سے بھوک بڑہتی ہے اور غذا جلد ہضم ہوکر خون صالح بافراط پیدا ہوتا ہے جسکی وجہ سے کیسی ہی ناطاقتی اور کمزوری ہو دفع ہوکر ہر طرح کی طاقت پیدا ہوتی ہے ایک پوری بوتل نمک نباتات کے روزانہ استعمال کرنے سے کیلوس و کیموس صالح کی پیدائش مستقل طور پر قائم ہوجاتی ہے پھر جس سے تمام بدن انسان مین صاف خون کی معتدبہ پیداوار ہونے لگتی ہے یہ نمک ان بیماریون مین جوکہ معدے کی کمزوری اور خرابی سے پیدا ہوتی ہین فوراً اپنا اثر دکھاتا ہے مثل ہیضہ۔ بدہضمی ضعف معدہ کھٹی ڈکار کا آنا سینہ کا جلنا نفخ ریاح قبض پیچش اسہال بواسیر خونی طحال ورم جگر اختلاج قلب مرگی۔ تپ و لرزہ دمہ کھانسی درد سر ذیابطیس وغیرہ کے ہیضہ و طاعون کے دنون مین اس نمک کا استعمال تریاق کا کام دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۶۴ خوراک ایک روپیہ محصولڈاک ۶/ و قیمت فی بوتل جس مین ۸ شیشی یعنی ۵۱۲ خوراک نمک بند رہتا ہے۔ پانچ روپیہ۔ محصولڈاک ایکروپیہ چار آنہ ۴/۱ نمونہ والی شیشی کی قیمت چار آنہ ۴/ محصولڈاک ۴/۔ آپنا نام و پتہ خوشخط لکھیے

مفرح یاقوتی

یہ خوش ذائقہ دوا نزلہ کے پیدائش کو روکتی نزلہ کے فسادات کو دفع کرتی اور نزلہ کی وجہ سے کسی عضو کو بیکار اور خراب ہونے نہین دیتی مثلاً آنکھون مین پانی آنے کی وجہ سے بصارت مین کمی کا ہونا فوطے مین پانی اترنا پیرون مین پانی اترنا کانون مین سنسناہٹ اور بہرہ پن پیدا ہوتا ناک سے ریزش کا ہونا باربار چھینکون کا آنا دماغ کا ماؤف ہونا دانتون کی جڑون کا کمزور ہونا دانتون مین پانی کا لگنا سر مین کھجلی ہونا اور بالون کا سفید ہوجانا یا نزلہ کا سینہ اور صدر کیطرف رجوع ہونا اور کھانسی و تنفس کا ہونا یہ دوا ان سب شکایتون کا پورا انسداد کرتی ہے ۴ خوراک برابر روزانہ استعمال کرنے سے نزلہ و زکام اور دماغ کی کمزوری دفع ہوکر آنکھون مین روشنی دانتون مین مضبوطی اور بالون مین سیاہی پیدا ہوتی ہے اعضاے رئیسہ دل دماغ اور گردہ مین اوّل درجہ کی طاقت ہوتی ہے

دل ہر وقت خوش اور بشاش رہتا ہے ضعف دماغ۔ جریان سیلان رقت سرعت کثرت احتلام ضعف باہ و نسیان وغیرہ کو دفع کرکے تولید و انجماد منی کرتی قوت رجولیت پیدا کرتی اور حافظہ کو ترقی دیتی ہے اجزا اسکے فاسفورس و فاد زہر کے شامل ہونے سے عموماً امراض سمی و وبائی ہیضہ و طاعون و ملیریا فیور وغیرہ سے ہمیشہ محفوظ رکھتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۲۰ خوراک دو روپیہ ۲/ محصولڈاک آٹھ آنہ ۸/

مقوی دماغ تیل

کثرت سے لکھنے پڑہنے والون اپنے پیشہ مین غور و فکر کرنیوالون باریک کام کرنے والون مختصر یہ کہ دماغی محنت کرنے والون اور شبانہ روز دماغ سے کام لینے والون کے لئے یہ تیل اکسیر ہے جب چند قطرے اس تیل کے سر کے چندیا پر ڈالا گیا فوراً تمام تھکن اور ماندگی درد سر وغیرہ دفع ہوکر آنکھون مین ٹھنڈک اور دماغ مین تر و تازگی پیدا ہوتی ہے اس تیل کے ہمیشہ استعمال سے

دوا منگانیکا پتہ ضیاء محمد مینجر رفاہ عام کمپنی مقیم گنج متصل تلوئین بازار بنارس۔ ڈاکخانہ سیٹھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و نعت کے بعد کمترین شہید الدین احمد عفر اللہ ذنوبہ و لوالدیہ عرض کرتا ہے کہ
جیسی عربی اسمون کی جمع بنانی مشکل ہے ویسی ہی اردو اسمون کے مذکر اور مؤنث
کی پہچان دشوار ہے کیونکہ جیسے وہ سماعی ہین ویسے انکا بھی کوئی کلیہ قاعدہ نہین
ہے محض اہل زبان دہلی و لکھنؤ کی سُنی سنائی باتون کی پیروی کرنی ہے - اسیوجہ سے
دہلی و لکھنؤ کے سوا کل اہل ہند خصوصاً مترجمون اور شاعرون کو تذکیر و تانیث مین اکثر شک
ہوا کرتا ہے - چونکہ بدون لغت یہہ شبہہ رفع نہین ہوسکتا ہے لہذا بعد تالیف تشہید
اللغات جس مین اسمائے عربی کے واحد و جمع اور مادّہ و معنی مع قواعد درج ہین
مین نے سن تیرہ سو چار (۱۳۰۴) ہجری قدسی مین بنظر نفع عام اس رسالۂ **تذکیر و تانیث**
مسمّٰی بہ **معین الترجمان** مین پہلے اردو مذکر و مؤنث اسمون کی شناخت کے
ضروری قاعدے بعدہ بہ ترتیب حروف تہجی اسمائے مذکر ایک جگہہ اور اسمائے
مؤنث ایک جگہہ جمع کردئے اور جن کی تذکیر و تانیث مین اختلاف یا زیادہ شبہہ ہے
ان کی مثال کے لئے حاشیہ پر نامی شاعرون کے شعر یا مصرع لکھدئے - اللہ تعالے
اسکو مقبول فرمائے آمین

قواعد شناخت مذکر و مؤنث اسمائے اُردو

قاعدہ - اُردو مین جس اسم کے آخر الف یا ہ ہو وہ اکثر مذکر ہوتا ہے جیسے لڑکا۔ ڈنڈا۔ بندہ۔ پردہ۔ مگر بہتیرے مذکر اسمون کے آخر الف اور ہ نہین ہوتی جیسے مرد۔ گھر۔ سبق قاعدہ۔ جس اسم کے آخر ی معروف خواہ ت ہو وہ اکثر مؤنث ہوتا ہے۔ جیسے لڑکی۔ تختی۔ عورت۔ ہمت۔ مگر بہتیرے مؤنث کے آخر ی ت نہین ہوتین جیسے کتاب۔ میز۔ صبح قاعدہ بعض ایسے اسم ہین کہ اُن کے آخر الف اور ہ مذکر کی علامت موجود ہے مگر وہ مؤنث ہین جیسے دُعا۔ ہوا۔ راہ۔ آہ اور بعضے ایسے ہین کہ اُنکے آخر ی اور ت علامت مؤنث موجود ہے مگر وہ مذکر بولے جاتے ہین جیسے پانی۔ موتی۔ شربت۔ درخت قاعدہ واحد مذکر کے الف اور ہ کو جمع مین ے مجہول سے بدلتے ہین جیسے لڑکا سے لڑکے۔ بندہ سے بندے مگر جس واحد مذکر کے آخر الف اور ہ نہو اوس کی جمع مین کوئی حرف بڑھتا بدلتا نہین صرف صفت اور علامت اضافت اور فعل کی جمع سے وہ بھی جمع سمجھا جاتا ہے جیسے رستم کا گھر۔ رستم کے گھر۔ مرد آیا۔ مرد آئے۔ گھر بنا۔ گھر بنے۔ اچھا گھر۔ اچھے گھر۔ بڑا گھر۔ بڑے گھر قاعدہ۔ جس واحد مؤنث کے آخر ی ہو اوسکی جمع مین ان بڑھاتے ہین جیسے لڑکی سے لڑکیان۔ تختی سے تختیان۔ مگر جس مؤنث کے آخر ی نہو اوس کی جمع ین بڑھا کر بناتے ہین جیسے عورت۔ عورتین۔ قدرت قدرتین۔ کتاب۔ کتابین قاعدہ۔ کُل مذکر اور مؤنث کے آخر جب نے۔ سے۔ کو۔ پر۔ وغیرہ آتے ہین تب صرف ون سے جمع بناتے ہین جیسے لڑکون نے۔ بندون نے مردون نے۔ عورتون نے۔ لڑکیون نے قاعدہ اُردو مین اضافت کی علامتین مضاف الیہ کے آخر مضاف کے موافق ہوتی ہین یعنی اگر مضاف واحد مذکر ہوگا تو مضاف الیہ کے آخر۔ کا۔ را۔ نا۔ علامت اضافت لاوین گے۔ جیسے مرد کا لڑکا

تیرا لڑکا - اپنا لڑکا - مردون کا لڑکا - عورتون کا لڑکا - اور اگر مضاف جمع مذکر ہو تو کے - رے - نے علامت اضافت لاوین گے جیسے مرد کے لڑکے - تیرے لڑکے - اپنے لڑکے - عورت کے لڑکے - اور اگر مضاف واحد مونث یا جمع مونث ہو تو - کی - ری - نی - علامت اضافت لاوین گے جیسے مرد کی تختی - تیری تختی - اپنی تختی - مرد کی تختیان - تیری تختیان - اپنی تختیان قاعدہ مرکب توصیفی مین الفاظ اچھا - برا کا موصوف واحد مذکر ہوتا ہے جیسے اچھا لڑکا - برا لڑکا - اور اچھے برے کا موصوف جمع مذکر ہوتا ہے جیسے اچھے لڑکے - برے لڑکے - اور اچھی بری کا موصوف واحد مونث یا جمع مونث ہوتا ہے جیسے - اچھی لڑکی - بری لڑکی - اچھی لڑکیان - بری لڑکیان قاعدہ اردو مین - نے فاعل کی علامت اور کو مفعول کی علامت ہے جیسے رستم نے سہراب کو مار ڈالا - پس جس جملہ مین علامت فاعل ہو مگر علامت مفعول نہو اس مین مفعول کے موافق فعل کے واحد و جمع اور مذکر و مونث لاتے ہین جیسے مرد نے سبق پڑھا - مرد نے کئی سبق پڑھے - عورت نے سبق پڑھا - مردون نے سبق پڑھا عورتون نے سبق پڑھا - مرد نے تختی لکھی - مرد نے تختیان لکھین - عورت نے تختی لکھی - مردون نے تختی لکھی - عورتون نے تختی لکھی قاعدہ جہان علامت فاعل نہ ہو مگر مفعول کی علامت ہو تو فعل کو فاعل کے موافق لاتے ہین جیسے مرد تجھکو دیکھتا ہے - مرد تجھکو دیکھتے ہین - لڑکے تجھکو دیکھتے ہین - عورت تجھکو دیکھتی ہے - عورتین تجھکو دیکھتی ہین قاعدہ جب فاعل اور مفعول دونون کی علامتین نہ ہون تب بھی فعل کو فاعل کے موافق لاتے ہین جیسے مرد سبق پڑھتا ہے - مرد سبق پڑھتے ہین - عورت سبق پڑھتی ہے - عورتین سبق پڑھتی ہین قاعدہ جب فاعل اور مفعول دونون کی علامتین موجود ہون تب فعل کو ہمیشہ واحد مذکر لاتے ہین جیسے مرد نے مرغ کو دیکھا - مردون نے مرغون کو دیکھا - عورت نے مرغ کو دیکھا - عورتون نے مرغون کو دیکھا -

ا نے اسی فاعل کی علامت ہے جو متعدی معروف کی ان چار ماضیون مطلق - قریب - بعید - احتمالی مین سے کسی کا فاعل واقع ہو جیسے مرد نے کھایا - مرد نے کھایا ہے - مرد نے کھایا تھا - مرد نے کھایا ہو گا -

آغاز لغت

باب الف ممدودہ

آ

مذکر

وہ اسما جو اردو مین اکثر مذکر بولے جاتے ہین

آب (بجلی)	آب بقا	آبجوش	آب چشم	آب حیات	آبخورہ	آبدار	آبدست	آبروان	آب زلال
آبزن	آبشار[1]	آبکار	آبگینہ	آبلہ	آبنوس	آبنے	آبدانہ	آتشباز	آتش پرست
آٹا	آثار	آج	آجر	آخون	آداب	آذر	آدمی	آدینہ (جمعہ)	آرام
آرہ	آرٹیکل	آڑ[2]	آڑو	آزاد	آزار	آس پاس	آستان	آستانہ[3]	آسمان
آسن	آسیب	آش جو[4]	آشنا	آشوب	آشیان[5]	آغاز	آغوش[6]	آغون	آفات
آفتاب	آقا	آگا	آگا پیچھا	آگبوٹ	آگم	آل (بمعنی بزرگ)	آلا	آلات	آلو
آلھا	آم[7]	آماج	آماس	آمین[8]	آنجن	آنچل	آنسو	آنکس	آنگن
آلوان	آنول نال	آوازہ	آہن	آہنگ	آہنگر	آہو[9]	آئین[10]	آئینہ	آیہ[11]

مونث

وہ اسما جو اردو مین اکثر مونث بولے جاتے ہین

آب (چمک)[12]	آب تاب	آبجو[13]	آبرو[14]	آب غذا	آب ہوا	آپا	آپ آپ	آپا دھاپی	آتش
آتشبازی	آتشک	آتش مزاجی	آخرت	آخور	آرام گاہ	آرائش	آرزو[15]	آرسی	آرڑھ
آزمائش	آس	آسائش	آستین	آسیا (چکی)	آش	آفت	آفرین	آفرینش	آگ
آل (اولاد)	آلائش	آمد	آمد رفت	آمرزش	آن[16]	آن بان[17]	آنت	آنٹ	آنچ
آندھی	آنک (تخمینہ)	آنکھ	آوُن	آواز	آؤبھگت	آہ	آہٹ	آہنگ	آیت

[1] قبول — ابھی صورت پہ آب جاری رہیگا آبشار اپنا + اگر اثر نے مونث لکھا ہے — کرتی تھین وہ شور آبشارین [2] مونث بھی بولتے
[3] آتش — بلند اقبال ہو تو آستانہ تیرے ایوان کا [4] مونث بھی مستعمل ہے [5] ناسخ — ہر شجر مین مرغ جان کا آشیان ہو جائیگا [6] ...
تنگ مردی پر ہماری گور کا آغوش ہے + مگر مونث بھی مستعمل ہے [7] آباد — ٹوٹے ہوئے یہ آم ہین سب ایک ڈال کے [8] اسیر — دعا تونے
آمین کہا + مگر مونث بھی مستعمل ہے [9] ناسخ — مقابل اس کی آنکھون کے آہو ہو نہین سکتا [10] انشا — ہم الفت مین اگر ایسے ہی آئین ...
[11] آتش — ہر آیہ ہے تفسیر کلام مجید کا [12] صبا — غرق ہین فنا موتیون کی آب ہوئی + مگر آتش نے خلاف جمہور مذکر لکھا — کیا گہر کی قدر
گھر جاتا رہا [13] سودا — آبجو قطع کی کرنے روش پر مخمل [14] صبا — آبرو حسن کی دولت سے ملی ہے مجھکو [15] آباد — آرزو ہمکو رہی ادا
غیرون کو کیا [16] ذوق — اے اجل تکلیف مت کر کیا کرے گی آنکر + ہو چکا پہلی ہی کشتہ مین کسی کی آن کا [17] برق — قائل ہون برق آن کی ...

باب الف مقصورہ

1 مذکر

اسمائے مذکر		ا[1]	اُب	اُبال	اُبٹن	اَبد	اَبدال	اَبر	ابرا
اَبرار	اَبرک[2]	اَبرو[3]	ابریق	ابطال	ابہام	اَبرس	اُتار	اُتارا	اتار چڑھاؤ
اِتحاد	اِتصال	اتفاق	اِتقا	اتمام	اُتو[4]	اِتوار	اتہام	اتیت فقیر	اَتیس
اتکاؤ	اٹکھیل	اَٹم	اِثبات	اَثر[5]	اثنا	اِجارہ	اجتماع	اجتناب	اجتہاد
اَجر	اِجرا	اجرام	اَجزا	اجسام	اجلاس	اجلاف	اجماع	اجال	اُجورہ
اجناس	اَچار	اَچنبھا	اُچھو[6]	احاطہ	احباب	احتراز	احتکار	احتلام	احتمال
احتیاج	اُحد	احداث	اِحرام	اِحسان	احسانات	احکام	احوال	اخبار	اخبارات
اِختتام	اختر[7]	اختراع	اختلاط	اختلاف	اختیار	اَخروٹ	اِخفا[8]	اَخگر[9]	اخلاص
اخلاق	اخوان	ادب	اِدراک	اِدغام	اُدہن	اَدیان	اَدیم	اِذن	اِرادہ
اراروٹ	اَرباب	ارتباط	ارتفاع	ارتکاب	اُردو	اَرژنگ	اِرشاد[10]	ارغوان	اَرغنون
ارکان	اَرگن	اَرم	اَرمان	ارمغان	ارنا	اَرنب	اَرواح	اڑوس پڑوس	اَڑھتیا
اِزاربند	اِزالہ	اژدہام[11]	اَزل	اَزواج	اَژدر	اَژدہا	اژدھات	اَسامی	اَساول
اَسباب	اسپ	اسپات	اسپتال	اسپغول	اسپند	اُستاد	استبرق	استتار	استثنا
اِستحاضہ	اِستحالہ	استحضار	استحقار	استحقاق	استحکام	استخارہ	استخراج	اُستخوان[12]	استدراک
استدلال	اَستر	اُسترہ	استصواب	استظہار	استعارہ	استعفا	استعمال	استغاثہ	استغراق
اِستغفار	استفادہ	استفتا	استفراغ[13]	اِستفسار	استفہام	استقبال	استقلال	استکشاف	استماع

[1] ذوق سے الف الحمد کا سا بن گیا گویا قلم میرا [2] دہلی میں مذکر اور لکھنؤ میں مؤنث بولتے ہیں [3] آتش سے مار گیسو سے سوا قاتل وہ ابرو ہو گیا۔ مگر شہیدی نے مؤنث لکھا ہے ابرو جو کھنچی رہتی ہے اُس عربدہ جو کی [4] ناسخ سے کیا ہمارے رخت عُریاں پر یہ اُتو ہو گیا [5] رند سے باقی ہے ابھی اثر جنون کا [6] رنگین یاد دکھانے میں جو نظمیں مجھے کل تو آیا + تو نے مری کے ایسا مجھے اُچھوا یا [7] برق سے سمجھے جگنوں جو شب وصل میں اختر چمکا [8] اختر سے بہت تا بمقدور اخفا کیا [9] صبا سے آگ پھیلی جو کسی نے کہیں اخگر توڑا [10] اسیر سے ارشاد ہوا بیاض آئی [11] اسیر سے جب قیامت میں ازدہام ہوا۔ [12] ناسخ سے میرا ہر ایک استخوان سر کا [13] ناسخ سے جام سے شیشہ کا استفراغ ہے۔ ۱۲

مذکر

استنباط	استعمال	اسٹیشن	اسد	اسراف	اسرافیل	اسسٹنٹ	اسطرلاب	اسفاناج (نام دوا)	اسفل
اسقاط	اسکن	اسلوب	اسم	اسناد	اسہال	اسیر	اشارات	اشارہ	اشتباہ
اشتداد	اشتعال	اشتغال	اشتقاق	اشتہار	اشتیاق	اشجار	اشراق	اشراک	اشعار
اشغال	اشفاق	اشقیا	اشکٹ ؎	اشکال	اشلوک	اشمام	اشنان (غسل)	اصحاب	اصرار
اصراف	اصطبل	اصطرلاب	اصنام	اصول	اضافہ	اضطراب	اضطرار	اضلاع	اطبا
اطراف	اطریفل	اطفال	اطلاق	اطمینان	اطوار	اظہار	اعتبار	اعتدال	اعتراض
اعتراف	اعتقاد	اعتکاف	اعتماد	اعجاز	اعدا	اعداد	اعراب	اعرابی	اعراض
اعراف	اعزاز ؎	اعزہ	اعصاب	اعضا	اعلیٰ	اعلام	اعلان	اعمال	اعیان
اغلام	اغماض	اغنیا	اغوا	اغیار	افاغنہ	افاقہ	افتتاح	افتخار	افترا
افتیمون	افراد	افرون	افسانہ	افسر	افسوس	افسون	افشا	افضال	افطار
افعال	افعی	افق	افلاس	افلاک	افواج	افہام	اقارب	اقالیم	اقبال
اقتباس	اقتدار	اقدام	اقرار	اقربا	اقسام	اقوال	اقوام	اکرام	اکراہ
اکل	اکلیل ؎	اکھاڑا	اُگال	اُگالدان	اگر عود	اگنبوٹ	الّا	الاؤ	اللہ
التزام	التفات	التماس ؎	الٹ پھیر	الجھاؤ	الحاق	الحان	الزام	الش	الصاق
العبد	الفاظ	القا	القاب	الم	الماس	الم غلم	اُلّو	الوان	الوداع
الہام	اُلہنا (شکوہ)	امام	اماوٹ	امتحان ؎	امتزاج	امتلا	امتناع	امتیاز	امثال
امچور	امر	امرت	امرود	امساک	امکان	املا	املتاس	امم	امواج
امور	اناج	انار	اناڑی	انبار	انبساط	انبوہ ؎	انتباہ	انتخاب	انتشار

؎ قبول سہ ایسا ہی مجھ پہ دوست ہنسے اشکٹ گر پڑا ؎ قبول سہ چاہوں کیونکہ سمجھا توں میں اعزاز اپنے
؎ اسیر سہ کیا اقرار احمد پاک پر ؎ اختر سہ حکومت کا اکلیل وارث ہوا ؎ اختر سہ کیا آپکے خدمت میں
التماس + مگر رشک نے مؤنث لکھا سہ دعا وصل کی رہتی ہے التماس ؎ ناسخ سہ فکر موقوف ناسخ جی ترا لگتا نہیں
پھر طبیعت کا کسی دن امتحان ہو جائیگا ؎ نسیم سہ اک جھنڈ پھر آگیا وہ انبوہ۔

اِستظہار[1]	اِنتظام	اَنجام	اَنجم	اَنجمن	اَنجیر	اِنحراف	انداز[2]	اَندازہ	اندام
اِندراج	اِندمال	اَندوہ	اندھا دُھند	اَندھڑ	اندھیر	اندیشہ	انزال	اُنس	اِنسان
اِنسداد	انصاف	انصرام[3]	انضمام	اِنعام	اِنعامات	انفاس	اِنفصال	اِنفعال	اِنقباض
اِنقطاع	انقلاب	اِنکار	انکشاف	اَنگ بدن	انگارہ	انگبین[4]	انگور	اَنناس	اِنہدام
اُدبھار	اُوتار	اُوتار چڑھاؤ	اُوتارن	اَوج	اُوجھل	اُوداج	اُودھم	اَوراد	اوراق
اَورنگ	اَوزار	اَوزان	اوسان	اُوسر	اُولا	اُون بال	اونٹ	اہتمام	اَہل
اَیاغ[5]	اَیّام	ایجاب	ایجاب قبول	ایجاد[6]	ایرپھیر	ایزاد	ایزد نام خدا	ایصال	ایفا
ایلچی	ایما[7]	ایمان	ایندھن	ایوان					
اسمائے مونث	ابا[8]	اَبابیل[9]	ابتب	اِبتدا[10]	ابجد[11]	اپیل[12]	اُٹکل	اَجل[13]	
اَجوائن	اَجودھیا	اَچکن	احتیاج[14]	احتیاط[15]	اَدا[16]	اِدبار نصیب	اِدراک	اَذان[17]	اُردو زبان
اَروی	اَرہر	اَڑ	اُڑان	اَڑبڑ	اِزار[18]	اَساس	اسپیچ	اِستدعا	استراحت
اِستری	استطاعت	استعانت	استعداد	استغنا	اِستغفار	استقامت	استمالت	استمداد	اِشاعت
اِشتہا	اشرفی	اَصالت	اَصل	اصل السوس	اِصطلاح	اِصلاح[19]	اضافت	اطاعت	اِطّلاع[20]
اَطلس	اِعادت	اِعانت	اعتنا[21]	اُف[22]	اُفتاد	اِفراط	افراط تفریط	افزائش	افسنتین نام دوا
افشان[23]	افضلیت	افطاری	اَفغان[24]	افواہ شہرت بے سبب	اَفیون	اقتدا[25]	اقلیم	اِکتفا[26]	اِکراہ[27]

[1] ناسخ ۔ شام سے اُس ماہتاب کا ہے ہمکو انتظار [2] ذوق ۔ ہوا پہ ہوا میر کا انداز نصیب ۔ ذوق ۔ یاروں نے بہت زور غزل میں مارا [3] اثر ۔ کیا اپنے عہدہ کا خوب انصرام [4] ناسخ ۔ خانۂ زنبور میں تب انگبین پیدا ہوا [5] ناسخ ۔ مے سے روشن ہے ایاغ اپنا ۔ ساقیا گل ہو چراغ اپنا [6] آتش ۔ تمکو اس عالم ایجاد میں ایجاد آیا [7] اسیر ۔ کیا اشارہ ۔ نہ ایما سوئی سوسمار [8] اسیر ۔ کی جو سجدہ سے ابا ابلیس مرتد ہو گیا [9] مذکر بھی بولتے ہیں [10] آتش ۔ ابتدا جاڑے کی ہوا اور انتہا برسات کی [11] آتش ۔ قرآن کا سامنا تھا جو ابجد تمام کی [12] مذکر بھی بولتے ہیں [13] سحر ۔ اے اجل ہجر میں آئیگی تو احسان ہوگا [14] اسیر ۔ عالم میں احتیاج نہیں آفتاب کی [15] اسیر ۔ کی سگ یار ان کی خاطر احتیاط [16] آتش ۔ دیوانہ ہوا دیکھ کے پریوں کی ادا میں [17] برق ۔ اذان دی کعبہ میں ناقوس دیر میں پھونکا [18] جان صاحب ۔ میری جسد میں ازار اسی تھی [19] آتش ۔ اصلاح مجھکو رہتی ہے اپنے دماغ کی [20] ناسخ ۔ کس طرح ہو اطلاع اُسکو ہمارے حال کی [21] اسیر ۔ نہ مجھ سے اعتنا کی نہ تسلیم کی [22] آتش ۔ سوزش دل سے جلی لیکن دہان سے اُف نہ کی [23] دبیر ۔ افشان جبین سے نجم درخشاں کی چھٹ گئی [24] اسیر ۔ افغان دل ناتوان سے نکلی ۔ مگر مومن نے مذکر لکھا ہے ۔ بسبب کیونکر لب نہ تھم پہ افغان ہوگا [25] اسیر ۔ تو میں نے بھی کی اقتدا ای امام [26] اثر ۔ محبت پہ میری نہ کی اکتفا [27] اثر ۔

مؤنث

اَکڑ	اکسیر[1]	اُکھلی	اگاڑی پچھاڑی	الاپ[2]	الایچی	اللہ اللہ[3]	التجا[4]	الٹ پلٹ	اُلجھن
الحاح	اسیٹھ	الغیاث[5]	الفیے	اُلفت	امّ الکتاب	انّا دایہ	امان[6]	امانت	امانی
اُمت	اِمتلا	اِمداد[7]	املاک	اَمن	اُمنگ	اُمید[8]	انبساط	انتہا[9]	انجمن
انجیل	انشا	انگڑائی	انگشت	انگلش	اونگلی	انگوٹھی	انگیا[10]	انواع	اوائل
اُوپ صیقل	اُوت	اُوٹ آڑ	اوٹھان	اوجھل	اوچھل کود	اُدھیڑبن	اوس	اوقات[11]	اُکھاڑ پچھاڑ
اولاد	اوجھن	اونچ نیچ	اُونگھ	اہلیت	ایال	ایذا[12]	ایڑ	اینٹ	اینٹھن

ب کا باب

ب مذکر

اسمائے مذکر		باب دروازہ	بال شہر	بالو	بابونہ	باپ	باٹ وزن	باج	باجا
بادام	بادبان	بادپا	بادشاہ	بادکش	بادل	بادلہ	بادھ	بادیہ	بار[13]
باران	بارگیر	بارعام[14]	باری	باز	بازار[15]	بازپرس	بازرگان	بازو	بازوبند
بازیچہ	بازیگر	باسن	باشندہ	باشہ	باصرہ	باطل	باطن	باعث	باغ
باغبان	باغیچہ	باغی	بافتہ	باقلہ	باگ ڈور	بال مو	بال[16]	بالا	بالابر
بالاخانہ	بال پر	بالش تکیہ	بالشت	بالک لڑکا	بالین	بام کوٹھا	بان بوجھ	بانا	بانٹ حصہ
باندھنون[17]	بانس	بانکپن	بانی	باور	باورچی	باورنگ	باہر	باریچ	ببر شیر

[1] آتش سے کیا مس قلب کو کرتی ہے یہ اکسیر سفید [2] اختر سے پہونچین گردون پہ وہ الاپین ۔ مگر قدرت سے نے مذکر لکھا ہے ایکہی پردے کے تم سمجھو تو ہین یہ سب الاپ + گر صدائے بانگ ہے ور نغمۂ ناقوس ہے [3] انشا سے نہ کہنا پھر نہ کی اللہ اللہ [4] اسیر سے ہے ایک یہ التجا ہماری [5] مذکر بھی بولتے ہین [6] اسیر سے کر دی ہے مجھے شہ نے تجھے امان [7] وزیر سے دست جنون نے خوب دی امداد یا نصیب [8] ذوق سے تو ہماری زندگی پھر زندگی کی کیا امید ۔ [9] آتش سے ابتدا جاڑے کی ہے اور انتہا برسات کی [10] جان صاحب سے ہین تو کوسون گی میری جس نے چرائی انگیا ۔ [11] مذکر بھی بولتے ہین [12] ناسخ سے ایذا اوٹھائی کس نے نہ موذی کو پال کے [13] برق سے تمام عمر نہ پیغام وصل یار آیا + جلا دو کاٹ کے اِس نخل مین نہ بار آیا [14] اسیر سے مین یہ سمجھا کہ بار عام ہوا [15] ولی سے اپنے شیرین سخن کو دیکھے رواج + سارا بازار قند کرتے ہو [16] آباد سے خیال اُنکے ہے ہر بال کا دل مین + پڑے ہین بال یہان جیسا بے شیشے مین ۔ [17] آتش سے کرین گے اُفرا شاعر قبائے یار پر کیا کیا + بند ٹیکنگے باندھنون اُس لٹپٹی دستار پر کیا کیا ۔

بت۱؎	بتاسا	بتام	بتخانہ	بتکدہ	بتیسا	بٹکھرا	بٹمار	بٹنا	بٹوا
بٹوا	بٹوارہ	بٹور	بٹورن	بٹہ	بٹیر۲؎	بجائٹھ نام زیور	بجر	بجرا	بجربٹو سیپ
بجرہ کشتی	بچھو نام جانور	بچوگ	بچار	بچاؤ	بچپن	بچن کلام	بچیہ	بچہ دان	بچھناگ نام زہر
بچھڑو	بچھو	بچھوا کٹار	بچھیڑا	بحار	بحر سمندر	بحران	بحیرہ	بخار	بخارات
بخت	بختہ	بختی اونٹ	بخش	بخشی نام عہدہ	بخل	بخیل	بخیہ۳؎	بدر	بدرقہ
بدرہ	بدل	بدن	بدو	بدھ نام دن	بدیارتھی	بدیس	بڈھا	بدل	بر نوشتہ
بربچل	برمینا	برائی	برادہ	براز پیخانہ	براق	براؤ	براہین	بربط	برات روزہ
برتاؤ	برتن	برج	بردہ۴؎	برس سال	برش	برص کوڑھ	برعکس	برقع	برکات۵؎
برگ۶؎	برگد	برما	برن لباس	برنج	بروج	بروگ	برہمن	بری	بڑ نام درخت
بڑبھس۷؎	بڑاین	بڑھل	بڑھئی	بزار	بزغالہ	بزلہ	بزہ	بس قابو	بس زہر
بساطی	بستان	بستر	بستر	بسط	بسکٹ	بسمل	بسنت۸؎	بشر	بشرہ
بطلان	بطن	بطون	بعث ونشر	بعد	بعد	بعلبک	بغض	بقال	بقایا
بقچہ	بقر	بکسٹ	بکس صندوق	بکاول	بکتر	بکھان	بگاڑ۹؎	بگولا	بگھار
بل قبض الوصول	بل سوراخ	بل قوت	بلاو	بلاق	بلتوڑ	بلخ	بلد	بلغم	بلم
بلوہ	بلوط	بلوغ	بلی لوٹن	بمبا	بمبو	بن قہوہ	بن جنگل	بن	بنات النعش
بناس	بناگوش	بناؤ	بناؤ سنگار	بند	بندر	بندوبست	بندوقچی	بندہ	بندھن

۱؎ امانت سے وہ بت میرے پاس آئے گا کس طرح یقین ہو ۲؎ رٹنے والا ہو تو مذکر نہیں
مؤنث ۳؎ ذوق سے ناخن نہ دے خدا تجھے اسے پنجۂ جنون + دیگا تمام عقل کا بخیہ ادھیڑ تو +
۴؎ مؤنث بھی مستعمل ہے ۵؎ مؤنث بھی بولتے ہین ۶؎ آتش سے ہر برگ ہاتھ ملتا ہے
گلزار کے لئے ۷؎ نکہت سے زال دنیا کہے ہے لگا بڑبھس ۸؎ مؤنث بھی بولتے ہین ۹؎
آتش سے رہتا ہے ورنہ کا فرو دیندار سے بگاڑ ۱۲

بندل	بنس	بنفسلوچن	بنولا	بنفشہ	بنماش	بنج بیوپار	بوالہوس	بوبک احمق	بوٹ جوتا
بوٹا	بوجھ	بورو توسن	بورہ	بوریا	بوزنہ	بوستان	بوس کنار	بوسہ	بوق
بول تول	بول پیشاب	بوم	بوند	بونڈر	بہانہ	بہائم	بہاؤ	بہبود	بہتان
بہروپ	بیابان	بیاج	بیاکرن	بیان	بیاہ	بیوپار	بیپاری	بیت گھر	بیت المال
بیت المقدس	بیت اللہ	بیٹھن	بیج تخم	بیچو نام جانور	بیچ وسط	بیچ بچاؤ	بید	بید	بیدانت
بید مجنون	بیدق پیادہ شطرنج	بیر بیربہوٹی	بیر عداوت	بیراگی	بیڑا گلوری	بیڑا کشتی	بیسن	بیشہ	بیضہ
بیگ تھیلا	بیگار	بیگن	بیل گاؤ نر	بیل	بیل بوٹا	بیلچہ	بیلن	بیمار	بیمہ ٹھیکہ
بین وہ	بینٹ سلہ	بینچ میز	بیوان	بیوپار	بیوہار	بیوہ سوراخ	بیہڑ	بیہن	
اسمائے مؤنث		ب	بابت	بات	بات چیت	باٹ راہ	باچھہ کنارہ لب	باد	باد آورد نام دوا
بادہ شراب	بارتنگ	بارش	بارگاہ	بارنش	باروت	باری نوبت	بارڈھ	بازگشت	بازی
باس	باسلیق	باقرخانی	باگ	باگ ڈور	بال	بالچھڑ	بالو ریت	بالی	بام مچھلی
بامداد	بان عادت	بانات	بانک	بانگ	بانی	بانو بی بی	باؤ	باورچن	باہ
بائی	ببول	بپتی بوسہ	بپت	بتی	بتیا	بتیسی	بٹ	بٹن اینٹھن	بٹیا
بپتا دختر	بجلی	بجت	بچھی	بچھیا	بحث	بحر وزن شعر	بخارا	بخشش	بخشی گری
بدر رو معبری	بدعت	برات	برآورد	برایا رعیت	برخاست	برداشت	برزخ	برسات	برش
برسی	برش کاٹ	برف	برفی	برق	برکت	بروت	برودت	برہان	بریانی
برہ	بڑبڑ	بڑھیا	بزم	بساط	بساہن	بستویا چھپکلی	بسر	بسم اللہ	بشارت

لہ ڈگن سہ بنیٹ ہے اس مین لگا اب کاٹھ کا سکہ مؤنث بھی بولتے ہین سہ برق سہ جادہ صحرا مین نہین بارھین مین تلوارون کی سکہ اخرسہ سوئے خانہ مجبوری باز گشت سہ سودا سہ تجھ زلف کو باس گئی جبکہ خنن مین سلہ ناسخ سعدل کو خوش آئی ہے صحرا کی بولین پرخار ہا اب کسی سرو گل اندام سے کچھ کام نہین سکہ مذکر بھی بولتے ہین سہ نجم سہ نوبت ہے الٰہی کہ پڑی تا بہ کوہ وف مگر مذکر بھی مستعمل ہے سہ سودا سہ مسجد مین واعظون کی تئین لگ گئی ہے بڑ شلہ رشک سے کرتے ہین کام بڑھ کے یہ اپنی بساط سے سلہ ناسخ سے یون روسیاہ عشق سے ہو سکتے ہین مورخ اور بارود جیسے بنتی ہے مشعل شرارے سلہ وزیر سہ مبارک طفل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے -

بصر	بصل	بضاعت	بط سلہ	بطخ	بغل	بغلی	بقا	بک	بک
بکا سلہ	بکائن	بکسنبک	بکر	بکری	بکری	بکم	بکواس	بگیل	بگھی
بلا	بلاغت	بلاہٹ	بلائین	بلبل سلہ	بلغی	بلی	بلی لوٹن	بم	بن
بنا سلہ	بنات	بناگوش سلہ	بناوٹ	بنت سلہ	بنجر	بندش	بندوق	بنصر	بنیاد
بو	بواسیر	بوباس	بوتل سلہ	بوٹی	بوجھ	بوچھاڑ سلہ	بود	بود و باش سلہ	بور
بوستان	بول چال	بولی	بولی ٹھولی	بوند سلہ	بہا سلہ	بہار	بہبود	بہتات	بہجت
بہشت	بہل	بہو بیٹی	بہو بتوہ	بہی	بہی	بہیر	بیاض سلہ	بیت سلہ	بیسترا
بیتی	بیٹ	بیٹی	بیٹھک	بیچا سلہ	بیخ	بیداد سلہ	بیدک سلہ	بیرہٹی	بیسٹر
بیسوا	بیچ	بیچ پالو فا	بیعت	بیگم	بیل	بیل	بین	بیوہ	

بھ کا باب

اسماے مذکر		بھات	بھادون	بھاڑ	بھاگ سلہ	بھالا	بھالو	بھانڈ	بھاؤ
بھائی	بھائی بند	بھبکا	بھبھوت سلہ	بھبھڑ	بھبھارا	بھٹہ	بھجن	بھد بھد	بھراؤ
بھرم	بھرن	بھروسا	بھس	بھگل	بھگندر	بھگل	بھلاوان	بھنڈار	بھنڈارہ
بھنڈاری	بھنگی	بھنور	بھنورا	بھو	بھوت	بھوج	بھوج پتر	بھوجن	بھوڈول
بھوگ	بھوگول	بھولاپن	بھولا بھو	بھونچال	بھوسہ	بھیڑیا	بھیس	بھیک	بھیل

سلہ مذکر بھی بولتے ہیں سلہ قبول سے سب قہقہے لگانے تھے گویا کہ یگانہ تھی سلہ آتش سے روئی بلبل رکھکے منہ پھول کا دامان باغ میں مگر بلبل چہچہے سے وہ مذکر ہے آتش سے بلبل گلون سے جیکے کہ تھا تو گر گیا سلہ ذوق سے عشق نے ڈالی تھی جیسا ضربہ کی پٹا لکھدیا تھا کوہ کن بیکسی نام ایک مزدور کا سلہ آتش سے مجھکو بھاتا ہے بناگوش صنم گوہر کیسا تھد سلہ مذکر بھی بولتے سلہ اسیر سے قاضی کھیرے تو لا و تین بوتل شراب کی سلہ برق سے پوچھا ریون نے تیر شہاب کی سلہ ذوق سے مسکن پذیر آج ہی وہ دل میں نہیں ہے تجھ و رند ازل سے اسکی ہیں بود و باش سے سلہ ناسخ سے بوندیں موقوف ہوئیں ابر گہربار کھلا سلہ مذکر بھی بولتے ہیں سلہ اسیر سے ارشاد ہوا بیاض آئی سلہ آتش سے تیری ابرو کی پیوستہ کا عالم میں فسانہ ہے کسی استاد شاعر کی یہ بیت واشتانہ ہے سلہ انشا سے کانے کا تذکی اچھی ایک کتر بیچا و زاہد برہم کہ منہ پہ لگا سکتے ہیں سلہ امانت سے بیا وچھ یاد ہے وا اسد بھاری سلہ مذکر بھی بولتے ہیں سلہ مہرن سے بلا عرض چونے

اسمائے مونث		بھ	بھاشا زبان	بھاکھا زبان	بھاگا بھاگ	بھاگڑ	بھاگوت	بھانت	بھانگ
بھاوج بھبھی	بھبھک	بھٹک	بھٹکیا	بھٹیاری	بھجیا	بھدرا موسم	بھدرک	بھڑ زنبور	بھڑک
بھگت ۱	بھگیل	بھنک	بھنگ	بھنگن مہترانی	بھبول گرم راکھ	بھنور ۲	بھوکھ	بھول	بھول چوک
بھون ۳	بھیا دوج نام تہوار	بھینٹ	بھیروین	بھیڑ	بھیڑ انبوہ	بھیڑ بھاڑ	بھیڑی	بھیکھ	بھینس
				پ کا باب					
اسمائے مذکر		پا انداز	پابرجن	پاپ	پاپڑ	پاپی	پاتابہ موزہ	پا پیر	پاتراب ۴
پاٹ چکی	پاٹ سنگ گاؤزر	پاٹ ۵	پاٹھ سبق	پاجامہ	پاچک	پاخانہ	پاد گوز	پاداش	پاوڑی
پادشاہ	پار	پارس نام پتھر	پارلیمنٹ دربار ۱۰	پارہ	پاس ۶	پاس پروانہ	پاسبان	پاسخ	پاسنگ
پاسی نام قوم	پاشنہ	پاشویہ	پاکھ	پاکھا	پالا	پالان	پان	پانجھر	پاندان
پالش کھاد	پالی	پاؤن	پایان	پایہ رتبہ	پبلک رعایا	پیپر کاغذ	پیپرمنٹ	پیپڑ پاکھو	پپوٹا
پت صفرہ	پتاشہ	پتنگ	پتیلا	پتھر	پٹ	پٹاشہ ۸	پٹس ماتم	پٹو	پٹواری
پٹوت زور	پچ	پچارا	پچھان	پچھتاؤ	پچھم	پچکی	پچھواڑا	پیچدان پچھیت	پند حق
پُر	پران نام کتاب	پرایت نفع	پراچت کفارہ	پرب تہوار	پربت پہاڑ	پرتلا	پرتو ۹	پرچھم	پرچہ
پردہ	پردیس	پرزہ	پرشان پرسش عیادت	پرستان	پرش ۱۱	پرکالہ	پرکمٹ	پردیسی	پرمل
پرنالہ	پرند	پرنیان ریشمی کپڑا	پروار خاندان	پروانجات	پروانہ	پرور پاس	پروردگار	پروہت	پرویز

۱ رشک سے بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی ۲ ناسخ سے بھنور کی شکل کا جو ہے ایسا ہی طور پیچ ہوتے ہوئے اپنی بھنور ہے ۳ آتش سے آنکھیں تری ہرن ہیں بھوین ہیں ہرن کی شاخ ۴ ناسخ سے سفر کے چلنے کا جب دل نے اضطراب کیا۔ نکلے آنکھوں سے آنسو نے پاتراب کیا ۵ آتش سے ہمارا عطر خون ہے ترا اک پاٹ داماں کا ۶ ذوق کرے ہے شرع کا پاس نمک حرام اپنا ۷ ناسخ سے کیا پتا چاہیے تیرے گھر کا ۸ پٹا بمعنی چھری کا کدکا کو ملا جلال لکھنوی نے مذکر اور سید احمد دہلوی نے مونث لکھا ہے ۹ برق سے آتا ہے پرتو جا بجا سیب زنخداں کا ۱۰ بحر سے پرش ہے ایسے لشکر کا اجل جسکی ہراول ہے ۱۱ پارلیمنٹ کو مونث بھی بولتے ہیں ۱۲-

پرہیز	پرہیزگار	پریت	پریزاد	پریس مطبع	پریسیڈنٹ میر مجلس	پریم	پڑاؤ	پڑوس	پڑوسی
پڑاوہ بجاوہ	پستول ۱ھ	پستہ	پس خوردہ	پسر	پسو	پس پیش ۲ھ	پسیو	پشتارہ	پشت خار
پشتہ	پشم بال	پشمینہ	پشہ	پکوان	پکھاوجی	پکھراج	پکھیرو پرند	پکڑ نام درخت	پل ۳ھ
پلاس	پلاؤ	پلندہ	پلنگ چیتا	پلنگ چارپائی	پلو آنچل	پلیتھن ۴ھ	پلیٹ فارم چبوترہ	پن ثواب	پنساری
پنبہ ۵ھ	پنجاب	پنجتن	پنجشنبہ	پنجہ	پنچ	پنچھی پرند	پنڈار	پنڈ جسم	پنڈت
پنگھٹ	پنیر	پوت بیٹا	پوجاری	پوچھن جھاڑن	پوڈر سفوف	پور بیٹا	پورب	پوست	پوسٹ آفس ڈاکخانہ
پوسٹ کارڈ	پول ۶ھ خلو	پول ڈنڈا	پولیس ۷ھ تھانہ	پہاڑ	پہر	پہرہ	پہل	پہلو ۸ھ	پہلوان
پہن پہرنان	پپہیا	پپے تودیر	پی معشوق	پیا شوہر	پیار	پیال ۹ھ	پیالہ	پیام ۱۰ھ	پیپل
پیتل	پیتم شوہر	پیٹ شکم	پیچ ۱۱ھ	پیچوان نام حقہ	پیچ وتاب ۱۲ھ	پیر مرشد	پیر دوشنبہ	پیڑ	پیراک
پیراہن	پیراہن	پیرایہ	پیرو نام پرند	پیڑ درخت	پیڑو	پیش صفہ	پیش آگے	پیشاب	پیشکار
پیش کش	پیشہ	پیغار	پیغام	پیغمبر	پیک قاصد	پیکان ۱۳ھ	پیکدان	پیکر ۱۴ھ	پیل
پیلو نام درخت	پیلہ ریشم کا کیڑا	پیمان	پیمانہ	پینس	پینگ ۱۵ھ	پیوہ نام رنگ	پیوس	پیوند	
اسمائے مؤنث		پ	پاپوش ۱۶ھ	پاٹن	پاداش	پارسل	پارہ مجانا	پاڑ تختہ	پازیب ۱۷ھ نام زیور
پاگر بچکالی	پال	پالک	پالکی	پالنین گھاد	پایل نام زیور	پاہ نام دوا	پت عزت	پتڑی تیل	پترکھو یا

۱ھ ہلال سے تلواریں چل گئیں کبھی پستول چل گئے ۲ھ بحر سے ہمارے قتل میں کیا جانے کیا ہوا پس و پیش ۳ھ ناسخ سے نہیں تلوار آپکی حذرار + قلزم عشق کا یہی پل ہے ۴ھ میرتقی سے یہاں پلیتھن نکل گیا وہاں غیر + اپنے ٹکے لگائے جاتے ہیں ۵ھ برق سے پنبۂ مینا بنا بتی چراغ طور کی ۶ھ اختر سے اگر دیکھے ڈھول میں پول تھا ۷ھ مؤنث بھی مستعمل ہے ۸ھ ناسخ سے داغ حسرت سے کر کچھ گرم پہلو ہو گیا ۹ھ پیال یعنی دھان کا بھوسہ مؤنث بھی مستعمل ہے ۱۰ھ شوق سے اور باتوں کا اب پیام ہوا ۱۱ھ صبا سے اُلفت گیسو جاناں نے پڑا پیچ دیا ۱۲ھ ناسخ سے پیچ و تاب کب ہیں بھلا موج آب میں ۱۳ھ ناسخ سے ٹوٹا آخر میرے سینہ میں پیکان رہ گیا ۱۴ھ آباد سے پیکر اپنا بال عنقا کے برابر ہو گیا ۱۵ھ بیخود سے یہ بڑھکر ہر ایک پینگ اونچا ہوا ۱۶ھ آباد سے معدن یاقوت سے بہتر تری پاپوش ہے ۱۷ھ آتش سے رہتی ہے پازیب نالاں یار کی رفتار سے - ۱۲

پتلی پتری	پتھری	پتوار	پتوہ	پٹاپٹ آواز	پٹھیا	پٹیا پتھر	پچ ۵	پچڑ ۵	پچکاری
پچھاڑ	پچھوا ۵	پچ بچھ	پچال	پخت	پخت پز	پرات	پرت	پرتل	پرچھائین
پرخاش ۵	پرداخت	پرواز	پرستش	پرسش	پرسون ۵	پرکار	پرکھ	پروا	پروا ۵
پرواز ۵	پرورش	پریت	پریشانی	پڑاپڑ	پڑوسن	پڑھن	پڑہنت	پڑیا	پستان ۵
پستی	پسر	پسند	پسوج	پشت	پشتک	پشتو زبان	پشتی مدد	پشم	پکار
پکڑ	پکھال	پکھاوج ۵	پگار	پگاہ	پل	پلٹن	پلاک	پلیٹ	پناہ ۵
پنجری	پنچایت	پند نصیحت	پنڈول	پنسال	پنسل	پنشن	پنکھیا	پنیری	پو ۵
پوت	پوت	پوٹ	پوجا ۵	پوچھ	پوچھ پاچھ	پور ۵	پورش	پوستین ۵	پوشاک
پشمش	پون ۵	پوچھ	پہچان	پہل	پہنچ	پہنچی	پپیہے	پیاز	پیاس ۵
پیپ	پیٹ	پیٹھ	پیچ	پیخال	پیدائش	پیر	پیرزال	پیزار	پیش ۵
پیش قبض	پیشگاہ	پیشواز	پیک	پیکار	پیمائش	پیلیں	پینک	پیمبر	

پھ کا باب

اسمائے مذکر		پھاٹک	پھاگ ۵	پھاگن	پھاوڑا	پھٹکا	پھبت	پھل	پھل پھلا
پھلیندا	پھوس	پھول	پھولیل	پھیرا	پھنساؤ	پھیر	پھیر پھار	پھیلاؤ	پھیلنا

۱ه قلق سے چلو ہم تجھے اتنی پچ نہ کرو ۲ه رشک سے بے قصور اون سے ... پرخاش تجھے ۳ه ...
... ہوئی پردہ تمھاری پرسون ۴ه سحر سے مجھے ... کی نہ ہلی پروا - خود بخود ... سے یان ...
دگا ۵ه اختر سے کی سینے ہر ایک سخت پرواز ۶ه برق سے کھل گئی نشے کے عالم مین جو اوسکی پستان + سمجھے ...
پکا ۷ه گلزار نسیم سے اس نے جو پکھاوج اوسکو دیدی ۸ه ذوق سے پانی نہ تیغ عشق سے ہم نے کہین ...
۹ه مہر سے پہ پہنچی آئی ہا - کسی طرح سحری ۱۰ه لا اسد کرین ہم کس کی پوجا اور لگائین کسکو ...
۱۱ه ناسخ سے ادا ... شیر ... ادا کی پور پور + سے بے تکلف ... کی پوری ہے ۱۲ه رند سے
... کہنہ درویش بارا پا ہوئی ... سحر سے پون تھی باد خزان مجھکو چھپٹا ہو گیا ۱۳ه ظفر سے ...
... پیاس ۱۵ه نواب مرزا سے تم نے ... سے پیش کرے پانی ۱۶ه ناسخ
... کیا خوش رنگ آنچ پہ پاک ہے - ۱۲

اسمائے مؤنث		پھد	پھاٹ	پھار ترشح	پھال ہل کا لوہا	پھانس	پھانسی	پھاہا	پھبتی
پھبن[1]	پھپھوندی	پھٹکار	پھٹکری	پھٹکی	پھٹکی	پھر	پھرتی	پھری	پھڑک
پھس ہلکی آواز	پھس کلمۂ حقارت	پھلکی	پھلانگ	پھلجھڑی	پھلی چھیمی	پھنکی سفوف	پھننگ	پھوپھی	پھونکار
ت کا باب									
اسمائے مذکر		تاب پیچ	تابدان	تابستان	تابعین	تابوت[3]	تاج	تاچر	تارسکہ
تارکش	تارا	تاراج	تاربین	تارک	تاروپود	تارہ نام درخت	تازیانہ[4]	تاسف	تانتا بانا
تاش نام پارچہ	تاشقندی کپڑا	تاک درخت انگور	تاک	تال شیشۂ چشمہ	تالا	تالاب	تالم	تال کھانا	تالو
تامجان	تامل	تاؤ تختہ کاغذ	تاؤ غصہ	تاوان	تبار	تبحر	تبختر	تبدل	تبرو
تبرک	تبرہ	تبریز	تبسم[5]	تپاک پیچ	تپچالہ	تپسی	تتبع[6]	تتق[7]	تتمہ
تثنیہ	تجار	تجاوز	تجاہل	تجربہ	تجرد	تجنیس	تجمل	تحائف جمع تحفہ	تحسن
تحریمہ	تحسر	تحصیلدار	تحفہ	تحکم	تحمل	تحیر	تخت	تخت پوش	تختہ
تخلص	تخلیہ	تخم	تخمہ	تخمینہ	تداخل	تدارک	تدرو نام پرند	تذبذب	تذکرہ
تراوت	ترانہ	ترید	تربز	ترب	تربولیا	ترجمان	ترجمہ	ترحم	تردد
ترس	ترسول	ترشح	ترشد	ترک معشوق	ترک سوار	ترک[10]	ترکش[11]	ترنج	ترنم
ترہ	ترہ لی	تراجاعت	ترک[12]	تزلزل	تسائل	تساہل	تسلط	تسمہ	تسمن

[1] نظیر سے صفوئے رخ پہ تیرے خوبی خط کی ہے پھبن [2] بھرے غم سے ہوئے ہیں یالی ہمار — سفید بحر سمرکو پھپھوندی لگ گئی آنکھون کی سل سے [3] برق — بعد مردن چاہئے تابوت چوب تاک کا [4] آتش — طرب ذ تار فے ط اب آواز چپک کا [5] صبا — تمہیں عشق پاک — اور تازیانہ لگا [6] آتش — صاحب کیفیت اپنے سلسلہ میں تاک تھا۔ [7] ذوق — چشک ہے برق کی اک تبسم شرار کا [8] ناسخ — کب ہماری فکر سے ہوتا ہے سودا کا جواب — ہاں تتبع کرتے ہیں ناسخ ہم انکس مغفور کا [9] اسیر — تتق باندھا ہے میری آہ نے گرد تمکدر کا — مگر ملا جلال لکھنوی اور سید احمد دہلوی نے مؤنث لکھا ہے [10] ناسخ — یادایام کہ یہاں ترک شکیبائی تھا — ہر گلی شہر کی ایک کوچۂ دولتی تھا [11] ہالے — ترکش کھلے ہوئے ہیں کماں ہیں کہ کھینچے ہیں۔

[12] ترک کو ملا جلال لکھنوی نے مذکر اور سید احمد دہلوی نے مؤنث لکھا ہے۔

مذکر

تسہو	تشبیہ	تشدد	تشنج	تشہد	تصدق	تصرف	تصفیہ	تصنع	تصور
تصوف	تطاول	تعارف	تعاقب	تعب	تعبیہ	تعجب	تعذر	تعرض	تعزیہ
تعشق	تعصب	تعفن	تعلق	تعلقہ	تعویذ ١	تغافل	تغلب	تغیر	تف ٢
تفاسیر	تفاوت	تفحص	تفرج	تفرقہ	تفقد	تفکر	تقاضا	تقاطر	تقدم
تقرب	تقویٰ	تقید	تک	تکبر	تکلف	تکلم	تکملہ	تکمہ	تکیہ ٣
تکیہ کلام	تگرگ	تگ و تاز	تل نام دانہ	تل ٤ خال	تلاطم	تلطف	تلف	تلفظ	تلک
تلمیذ	تلوار	تماشا	تمباکو ١٢	تمیان پائجامہ	تنبو خیمہ	تمتع	تمسخر	تمسک	تمغا
تمکین ٥	تملق	تمن گروہ	تن بدن	تنازع	تناسب	تناسخ	تناسل	تناول	تنبول پان
تنبولی	تنزل	تنفر	تنفس	تنقیہ	تنکا ٦	تنور	تنہ	توابع	تواتر
توارد	توام	توانگر	توپچی	توت نام پھل	توتیا سرمہ	توحش	تودہ	توڑ	توڑا
توسط	توسل	توسن	توشہ دان	توشہ	توقف	توقیع	توکل	تولد	تولہ
توہم	تہتک	تہخانہ	تہلکہ	تہور	تہیہ	تیتر	تیر ٧	تیرتھ	تیزاب
تیزیات	تیشہ	تیقن	تیل	تیلی	تیمار	تیمم	تیندو نام میوہ	تیور تیوری	تیوہار
اسمائے مؤنث ت			تاب ٨	تابش	تاب طاقت	تاثیر	تاخت	تاخیر	تادیب
تاریخ	تافتان	تاک ٩	تاک جھانک	تاکید	تال ١٠	تالیف	تان	تانت	تانیث
تاویل	تائید	تبدیل	تبرید	تپ	تپ دق	تپش	تپشیا	تپن	تثلیث
تتبع	تجارت	تجدید	تجنیس	تجویز	تجہیز	تجہیز و تکفین	تحریر	تحریص	تحریف

١ ذوق سے چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کو ٢ اختر سے چڑھائی بہت ناک بھوں تف کیا ٣ ناسخ سے دن ہوا تو تکیہ پہلو لگا آیا مجھ ٤ اسیر سے تل چمکتا ہے عجب محراب ابرو کے تلے ٥ آتش سے کوہ سے اے نازنین بھاری ترا تمکین ہوا ٦ اطہر سے تنکے چنوانے لگی ہم کو جدائی آپ کی ٧ آتش سے جب تیر کج پڑ لگا اڑ کیا نشانہ کیا ٨ برق سے دل کو نہ تاب ہوگی نگاہ عتاب کی ٩ ظفر سے لکڑی کی جیسے تاک گس پر لگی ہوئی ١٠ اختر سے ہر ایک تال مطرب کی سم ہو گئی + مگر میرحسن نے مذکر لکھا ہے کیئے تھے سب اس نے ہاتھوں میں تال ١١ پینے کا تمباکو مذکر لکھانے کی مؤنث ہے ١٢

تحریک	تحسین	تحصیل	تحقیر	تحقیق	تحویل	تختگاه	تخریب	تخصیص	تخویف
تدبیر ۱	تدریس	تذکیر	تراب	ترازو	تراش ۲	تراش خراش	تراوش	تراویح	تراوتراوه
تربت	تربیت	ترتیب	ترک ۳	ترکیب	ترقی	ترحم	ترنجبین	ترنگ	تریاک
تڑاپڑ	تڑاق پڑاق	تڑپ	تڑ پڑ	تزویر	تزئین	تسبیح	تسخیر	تسکین	تسلی
تسلیم	تسلیمات	تشبیہ	تشخیص	تشدید	تشریح	تشریف	تشفی	تشنیع	تشویش
تشہیر	تصحیح	تصحیف	تصدیق	تصریح	تصریف	تصغیر	تصنیف	تصویر	تضحیک
تضرع	تضمین	تطبیق	تعبیر	تعجیل	تعداد	تعدّی	تعریف	تعزیت	تعزیہ
تعطیل	تعظیم	تعلّی	تعلیل	تعلیم	تعویذ	تفتیش	تفریح	تفریط	تفریق
تفسیر	تفصیل	تفضیح	تفنگ ۴	تفویض	تفہیم	تقدیر	تقدیس	تقدیم	تقریب
تقریر	تقریظ	تقسیم	تقطیع	تقلید	تقویت	تقویم	تک ترازو	[illegible]	تکان ۵
تکبیر	تکرار ۶	تکریم	تکفیر	تکفین	تکلّف	تکلیف	تکمیل	تگ	تگاپو ۷
تگ و پو	تگ و دو	تلاش ۸	تلافی	تلاوت	تلبیس	تلچھٹ	تلقین	تلوار	تلمیس
تمثال	تمثیل	تمکین	تمنّا ۹	تمہید	تمیز ۱۰	تنبیہ	تن بخشن	تن آسان	تنخواه ۱۱
تندہی	تن زیب	تنزل	تنقیح	تنوین	تواریخ	تواضع ۱۲	توان ۱۳	توبہ ۱۴	توبیخ
توپ	توزیع	توجہ ۱۵	توجیہ	توحید	توریت	توسیع	توشکخانہ	توصیف	توضیح

۱ نواب مرزا سے اسکی تدبیر ایسا شتاب کرو ۲ رشک سے سچ ؟ خواه ... ترقی اسکے تراوش ۳ اسیر ... تسکین لکھا
ہون جب کتاب ... ترک ایک ایک ... ۴ ... جب ... ۵ ... بھی بولتے
ہین ۶ ... بہت ہم نے تکرار کی ... ۷ اسیر ... تگاپو ۸ ... کے دن ...
کی ہوگی تلاش + ہوئے ... ۹ اسیر ... تمنا کی ۱۰ ... دی تھی ...
خالق نے تمیز ... ۱۱ ... جو طلب ... کیا ... وہ بولے + ... موقوف ہے تنخواه تمہاری
۱۲ وزیر سے ... تواضع کی اور ... تعظیم ... کی ۱۳ ... توان ... ۱۴ صبا سے وہ بادہ نوش
ہین پیری ہین کبھی نہ توبہ کی ۔ ۱۵ قبول سے ہے توجہ ... شاگرد پر استاد کی ۔

ث	توفیر	توفیق	توقع ۱	توقیر	تول ۲ وزن	توند	توہین	تہ	تہجد	تہی
	تہدید	تہذیب	تہمت	تینچی	تیچ [illegible]	تیرس	تیغ	تیکھر	تیلن	تیلی ۳

تھ کا باب

مذکر	اسمائے مذکر		تھال	تھان	تھپڑ ۴ طمانچہ	تھل جگہہ	تھم ستون	تھن	تھوک	تھوہر
مونث	اسمائے مونث		تھ	تھاپ ۵	تھالی	تھانگ	تھاہ ۶	تھرتھراہٹ	تھکن	تھیلی

ٹ کا باب

مذکر	اسمائے مذکر		ٹاپا	ٹاپو	ٹاپ	ٹال	ٹانگن	ٹپ	ٹپا	ٹپن
	ٹٹر	ٹٹو	ٹخنا	ٹکٹ	ٹکڑا	ٹم ٹم	ٹن	ٹن ٹن	ٹوپ	ٹوٹا گھاٹا
	ٹوٹکا	ٹوکرا	ٹول	ٹوم ٹام	ٹوٹا	ٹون ہال	ٹیسو	ٹیکن	ٹین	ٹینٹ
مونث	اسمائے مونث		ٹ	ٹاپ	ٹال ٹول	ٹانگ	ٹپک	ٹر	ٹرٹر	ٹسر
	ٹکر	ٹکسال	ٹکیا	ٹمٹم	ٹونک	ٹیپ	ٹیس ۷	ٹیک	ٹیکن	ٹیم

ٹھ کا باب

مذکر	اسمائے مذکر		ٹھاٹ	ٹھاٹو	ٹھپا	ٹھٹھیر	ٹھک ٹھک	ٹھگ	ٹھیراؤ	ٹھیکا
مونث	اسمائے مونث		ٹھ	ٹھائیں ٹھائیں	ٹھلیا	ٹھنڈ	ٹھنڈائی	ٹھنڈک ۸	ٹھوکر	ٹھیس ۹

ث کا باب

مذکر	اسمائے مذکر		ثابت	ثالث	ثالثی	ثانی	ثانیہ	ثبات	ثبت	ثبوت
	ثری	ثریا ۱۰	ثعلب	ثقل	ثقل	ثقلین	ثقہ	ثلاثی	ثلث	ثمر
	ثمن	ثمن	ثواب	ثوابت	ثوب	ثور	ثبات			

۱ وزیر۔ اب توقع کسے رہائی کی ۲ مذکر بھی بولتے ہیں ۳ شاہ نصیر۔ ہم پھڑک کر توڑتے سارے قفس کی تیلیاں
۴ اختر۔ تیلوں پہ بگیں وہ پڑی تھا ہیں ۵ صبا۔ تھاہ اک بات پر دو دو پہر ملتی نہیں ۶ مونث بھی بولتے ہیں ۷
جان صاحب۔ ٹیس پہروں ہیں اٹھی آہ یہی میری جان گئی ۸ نگہت۔ ابتوائے شعلہ رو بڑی ٹھنڈک ۹ ناسخ۔
شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس سے ۱۰ آتش۔ آسمان حسن پر طالع ثریا ہو گیا۔ ۱۲

اسمائے مؤنث		ث	ثروت (مال)	ثعلب (لومڑی)	ثعلب بھری	ثقالت	ثلج	ثنا (1)	ثبیہ
				ج کا باب					
اسمائے مذکر (مذکر)		جاپ	جاتری	جاٹ	جاٹھ	جاچک (گداگر)	جادو	جادہ	جاسوس
جاگ	جال	جالی لوٹ	جام	جامہ	جانان	جان پہچان	جانشین	جانگر (زور)	جانور
جائزہ	جبال	جبر	جبر ومقابلہ	جبرئیل ع	جبل	جبلن	جبہ	جیب	جتن
جتھا (گروہ)	جٹ	جٹام	جثہ	جثمان	جھجھ	جدّہ (بزرگ)	جداول	جدری	جذام
جذب	جذبہ	جذر	جر	جرّاب	جرّاح	جرّاد	جرائم	جرس	جرعہ
جرگہ	جرم	جرم	جرمانہ	جرّہ	جریان	جزائر	جزیر	جزرو	جزع
جزم	جزو (2)	جزیرہ	جزیہ	جس	جست	جسد	جسر	جسم	جشن
جعل	جغرافیہ	جفت	جگ (زمانہ)	جگ (دنیا)	جگر	جگنو	جل فریب	جل	جلاب
جلاد	جلال	جل پان	جل تھل	جلسہ	جلندھر	جلوس	جلوہ	جماد	جماع (3)
جمال	جماؤ	جم غفیر	جمعہ	جمگھٹ	جملہ	جن	جنات	جنازہ	جنتر
جنجال	جنگل	جنگلہ	جنم	جنوب	جنون	جنین	جنیو (4)	جو	جوا
جواب	جوانب	جواز (پیدی)	جواز	جُور	جواہر	جواہرات	جوبن (5)	جود (6)	جوڑ
جوڑجاڑ	جوڑا (صفت)	جوز	جوش (7)	جوشاندہ	جوش وخروش	جوڑا	جوف	جوق	جوگ
جوگی	جولان	جوہ	جوہر	جوہری	جہات	جہاد	جہاز	جہان	جہل
جیلخانہ	جہنم (8)	جہیز	جہیم	جی (9)	جیب (کیسہ) (10)	جیب (گریبان) (11)	جیٹھ	جیحون	جیش

(1) سحر نے ثنا لکھی ہے اس نازک کمر کی (2) برق نے اکسیر جزو ہے تیرے قدم کے غبار کا (3) مؤنث بھی مستعمل ہے (4) غرہ تھا جو مین جنیو کر سے لپٹ گیا (5) نواب مرزا نے چھٹا پڑتا ہے جوبن اس گل کا (6) ناسخ نے بخل جتنا ہے زیادہ جود تنا کم ہوا (7) ذوق نے عشق کا جوش ہے جب تک کہ جوانی کے ہیں دن (8) زندہ ہونگے ہم تو جہنم جلائیگا پھر کیا (9) ناسخ نے فکر موقوف ناسخ جی ترا لگتا نہیں (10) مؤنث بھی مستعمل ہے (11) احمدی نے تمنائی کی جیب آرزو کس طرح سی جائے شراب اشتیاق جب کہیں ہونٹوں سے پی جائے ۱۲

اسمائے مؤنث		ج	جا	جاترا	جاجم	جاروب	جاریہ	جاگ	جاگیر
جامن	جان	جانب	جاتریج	جانگھ	جانگھیا	جانماز	جاہ	جائداد	جائے ضرور
جبہ	جبین	جاذبہ	جچی	جدت	جدال	جدائی	جدل	جدوار	جدول
جراحت	جرأت	جرح	جرح قدح	جریب	جڑ	جڑاول	جڑن	جڑا	جبارت
جسامت	جست	جستجو	جعد	جفا	جگت	جگت	جگہ	جل جب	جلا
جلترنگ	جلد	جلق	جلن	جلوہ گاہ	جلیبی	جماعت	جمع	جمرات	جمعیت
جمنا	جمناسٹک	جناب	جنابت	جناح	جنبش	جنت	جنس	جنگ	جنگ جدل
جو	جوار	جوارش	جوت	جوت	جورو	جورع	جوق	جوکھم	جون
جونک	جہت	جہد	جہر	جھجی	جیب	جیبت	جیب		

جھ

جھ کا باب

اسمائے مذکر		جھاڑ	جھاڑ	جھال	جھانج	جھانسا	جھانپا	جھانگڑ	جھاؤلان
جھانولہ	جھجھر	[illegible]	جھکاؤ	جھکن	جھنجھٹ	جھونڑ	جھونکا	جھوٹا	جھوجھر
جھولا	جھولا	جھوم	جھوپڑا	جھونٹا	جھونج	جھونکا	جھنجھنج	جھینگر	
اسمائے مؤنث		جھ	جھاڑن	جھاڑپھونک	جھاڑو	جھاڑی	جھال	جھالر	جھانک
[illegible]	[illegible]	جھپٹ	جھپک	جھپکی	جھڑپ	جھڑی	جھڑپ	جھڑن	جھلک
جھلکور	جھلملی	جھلملاہٹ	جھنجھلاہٹ	جھنکار	جھول	جھونج	جھونک	جھونک	جھیل

۱ ذوق سامنا مجھ پہ بہاری ادا جان ہے تو سب کچھ ہے ۲ درد سے ہستی سے نابلد عدم ایک جست تھی جیسی کہ نہ آنکھ ۳ کھول کر دیکھا اور پھر گیا ۴ اختر کس کس نے ضمیر پہ جفا کی ۵ امانت ۔ اس قدر رنگ جلالی کو جلا دی اس نے ۶ آتش سے جس جانی ہے خریدار دل فریب ۷ ناسخ ۔ تیرہی جنگ جو کچھ میری اور اغیار کی تھی ۸ داغ ۔ چمک کے اسباب قدرت سے دیکھے تیر اسا کسی مخلوق پہ عالم ہوا پہ ہوا ۹ آتش ۔ گوشہ دامن سے اوجھا جھاڑ کب ہوسکا ۱۰ انیس ۔ سنا دل کے شور تلے رہتے ہیں ۔ تیرا کے جھانج بھی کف افسوس ملتے ہیں ۱۱ انشاءاللہ ۔ جھڑ لگا دی ہے ان آنکھوں نے تری یاد میں یاں ۱۲ رند ۔ سودا تو گیا ہے جھلک رہی ہے ۱۳ جھونک کو بجلانے جھوم جھوم کے دیکھا ۔ جھونک زلفوں کا بھی اب بار ہونے لگا ۔

چ کا باب

اسمائے مذکر		چابک[1]	چارہ	چاقو	چاک[2]	چاک[3]	چاکر	چاکسو	چالا
چالان	چال چلن	چالاک	چاند	چانڈو	چانول	چاہ	چبوترہ	چپراسی	چیستہ
چتر	چراغ	چراغان	چراغدان	چراؤ	چرٹ	چرچر	چرچون	چرتر	چرخ
چرخہ	چرس	چرک	چرکا	چرم	چرن	چرڑا	چرڑھاؤ	چرہنداڑ	چشمہ
چغندر	چغلخور	چقندر	چکٹ	چکارہ	چکاوک	چکر	چکرمکر	چکمہ	چکن
چکوترہ	چکور	چل بچل	چلغوزہ	چلبن[4]	چلو	چلہ	چلم	چمار	چمچہ
چمکاؤ	چمگادڑ	چمن	چمنستان	چنار	چنا	چنبر[5]	چندن	چنڈول	چنڈول
چنگل	چنور	چنچھ	چوپڑ	چوتڑ	چور	چورنگ	چوغہ	چوک	چوک
چوگان	چوہا	چوپایا	چہلم	چیت	چیت	چیتا	چیلر	چین	چین
اسمائے مؤنث		چ	چاء	چاٹ[6]	چادر[7]	چار بالش	چاڑ	چاس	چاشت
چال[8]	چانپ	چاندی	چاہ[9]	چپ[10]	چپت	چپقلش	چپکن	چپیٹ	چتون[11]
چپت	چٹان	چٹک	چٹکی	چٹیا	چخ	چداس	چرائی	چراگاہ	چرامد
چڑھ	چڑیا	چڑیل	چشم	چشمک[12]	چق	چقاچاق	چقماق	چک	چکاچوند
چل	چلان	چلتہ	چلم	چلمن	چمپا	چمرکھ	چمک	چنان چنین	چنتا
چنچل	چنگ	چنگھاڑ	چیناگ	چوب	چوتڑ	چوٹ	چوسر[13]	چوک	چوکھٹ

[2] ناسخ ـ خبر کلاں کو سرگشتگی کی تھی ناسخ + جو میری خاک سے تیار اس چاک کیا [3] میرحسن ـ الٹ آستین اور جہری کا چاک [4] ناسخ ـ پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبک دری کا [5] اسیر ـ گرداب کی چلم ہو تو چنبر حباب کا [6] ناسخ ـ یہہ لگی چاٹ میرے زخموں کو سیری نہ ہوئی + ہوگئے کتنے ہی قاتل کے نمکدان خالی [7] سحر ـ ہو کفن بعد فنا پھولوں کی چادر اپنا [8] میرتقی ـ ہر گھڑی اوسکی ایک نئی ہے چال [9] نواب مرزا ـ چاہ تاثیر جب دکھائیگی [10] ناسخ ـ چپ کیوں لگی رہے نہ بھلا مجھکو رات دن + کیا کیا جہان سے نہ مرے ہم سخن گئے [11] گلزار ـ ہم چشموں نے چتون اُسکی تاڑی [12] ذوق ـ چشمک ہے برق کی کہ تبسم شرار کا [13] بحر ـ یہ چوسر عشق بازی کی ہے اے دل +

چوگھڑ	چوُن	چون چون	چوزخ	چون وچرا	چہل ۱	چول	چہل پہل	چہچاک	چیخ ۲
چیر	چیر پھاڑ	چیز	چیستان	چیل	چیں ۳ لکھ	چیں بر جبیں	چینڈ (ایپالی)	چینی	
				چھ کا باب					
اسمائے مذکر	چھاپہ	چھاج (سوپ)	چھاچھ ۴	چھالا	چھپر	چھپر کھٹ	چھپر (چھتری نما)	چھٹانک (نام وزن)	
چھدام	چُھرا	چھپر	چھکڑ	چھڑکاؤ (آب پاشی)	چھل (فریب)	چھل بل	چھند	چھید	
اسمائے مونث	چھ	چھاتی	چھاگل	چھال	چھالیا ۵	چھان	چھان بین	چھانٹ	
چھاؤں	چھب (آرائش)	چھت	چھتری	چھٹی	چھچھوندر	چھڑی	چھلانگ	چھُل چھُل	چھن چھن
چھوت	چھوٹ	چھوچھک	چھوچھو	چھیٹ	چھیڑ ۶	چھیڑ چھاڑ	چھیلن	چھینٹ	چھینک
				ح کا باب					
اسمائے مذکر	حاجی	حادثہ	حاشیہ	حاصل ۷	حافظ	حافظہ	حاکم	حال ۸	
حالات	حامی	حب (دانہ)	حباب ۹	حبس	حبوب	حبہ	حبیب	حج	حجاب
حجاز	حجام	حجب	حجر	حجرہ	حجم	حدود	حدید	حدیقہ	حذر
حذف	حرام	حرامی	حربہ	حرج	حرج مرج	حرز ۱۰		حروف	حرفہ
حرکات	حرم ۱۱ (کعبہ)	حرمان	حریر	حریف	حریم	حزن	حساب	حسب	حسد
حسن ۱۲	حسنات	حشر	حشرات	حشر نشر	حشم ۱۳	حصار	حصر	حصن	حصول
حصہ	حصیر	حضرت	حضرات	حضور	حظ	حفاظ	حق	حقائق	حقوق

۱ اختر سے چہلیں کبھی گاہ قہقہے تھے ۲ جانفشاں سے چیخ پر چیخ ہیں ماری تجھی ۳ آتش سے کس حسین کے لئے درکار ہے چیں
تھوڑی سی ۴ مصحفی سے کہتا نہیں ہرگز کوئی چھاچھ اپنے کو کھٹا ۵ امیر سے کھالی جو چھالیا بھی تو ہچکی ڈلی ہوئی ۶ غالب سے
چھیڑ خوبان سے چلی جائے اسد ۷ بحر سے مدتوں تک چھنے بحر پہ حاصل ٹھہرا ۸ ذوق سے اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا
۹ ناسخ سے ہر حباب آبجو اک دیدۂ پُرخون ہوا ۱۰ آتش سے کون سا ہے حرز جو بازو کے جوشن میں نہیں ۱۱ قبول سے شیخو دکھا حرم
تمہارا ۱۲ رشک سے ہو گیا حسن بہرِ غزمن دل ۱۳ قبول سے تم سے برباد ہو گیا میں + ہم سے سارا حشم تمہارا۔

حقہ	حکاک	حکام	حکایات	حکم	حل	حلال	حلاجوزہ	حلب	حلعت	مذکر
حلق	حلقہ	حلم	حلوا	حلوان	حلول	حلیم	حلیہ	حمام	حمل	
حنظل	حواجب	حوادث	حواسل	حوالی	حوائج	حوض	حیض	حیلہ	حیوان	
اسمائے مؤنث		ح	حالت	حب محبت	حب الوطن	حجت	حد[1]	حدیث	حراف	مؤنث
حرب	حرص[2]	حرکت	حرم	حرمت	حس[3]	حسرت	حشمت	حضیض	حکایت	
حلاوت	حمائل	حمد[4]	حنا[5]	حوالات	حور[6]	حیا[7]	حیات	حیرت	حیص بیص	
				خ کا باب						خ
اسمائے مذکر		خامہ	خادم	خار	خارجی	خاشاک	خاصدان	خال[8]	خانمان	مذکر
خبث	خبط	خبیث	ختم	ختن	ختنہ	خچر	خدام	خدم	خدنگ	
خر	خرابات	خراج	خرافات	خرام	خرچ	خرخشہ	خرس	خرقہ	خرگوش	
خرمن[9]	خروج	خروس	خروش	خزانہ	خزائن	خزف	خس[10]	خسارہ	خسک	
خسوف	خشم	خشوع	خصال	خصائل	خصم	خصوص	خصی	خضاب	خضوع	
خط	خطاب	خطب	خطبہ	خطرہ	خفاش[11]	خفقان	خلا[12]	خلاص	خلاف	
خلجان	خلد[13]	خلط	خلط	خلط ملط	خلع	خلعت[14]	خلف	خلف	خلق	
خلل	خلو	خلوص	خم[15]	خم[16]	خمار	خمس	خمول	خمیازہ	خمیر	
خنازیر	خناق	خنجر	خنزیر	خواب	خوارق	خواص	خوان	خوف	خورونوش	

[1] لاعلم ــ حد نہ تھی جود و سخا بخشش و ایثار کی [2] اسیر ــ حرص کی حرص تمنا کی تمنا نکلی [3] ناسخ ــ معدوم کھیلو تکی حس ہوئی ہم سے [4] اختر ــ پہلے لکھی حمد کبریا کی [5] آتش ــ یہ قدم سے لگی اُنکے حنا پھرتی ہے [6] ذوق ــ ہوتیں فلک میں حوریں تو رہتا خلد میں کون [7] سحر ــ وصل میں سحر حیا اون کی غضب ڈھاتی ہے [8] نصیر ــ خال رُخ جبکہ پسینے میں تمہارا اڑ گیا [9] رشک ــ آنکھوں سے اس طرح ہیں موتی بھرے ہوئے + پھولوں سے جیسے خرمن گلشن بھرے ہوئے [10] سودا ــ آنکھوں کے گرد میرے مژگاں کی ہے یہ صورت + جیسے کنار دریا خس ہیگے آ رہا ہے [11] بحر ــ خفاش میوہ باغ کے کھا کر اڑ گئی چلے [12] ناسخ ــ ثابت اپنے عالم دل میں خلا ہو جائیگا [13] صوفی ــ آراستہ خلد ہو رہا تھا [14] آتش ــ روز ایک خورشید کو ملتا ہے خلعت نور کا [15] ذوق ــ ہے خم تیغ فقط کیا خم محراب بنا [16] ناسخ ــ سمجھا میں بادکش کہ خم آسمان گران ۱۲

خورشید	خورش	خوف	خون	خون بہا	خون ناب	خیابان	خیال		
اسمائے مونث		خ	خاتم	خاتون	خاطر	خاک	خاکستر	خانقاہ	خبر
خرابات	خراش	خرد	خرطوم سونڈ	خرگاہ	خرید	خریف	خزان	خس	خشخاش
خطا	خفقان	خلال	خلائق	خلخال	خلش	خلق	خلیج	خندق	خو
خوابگاہ	خواہش	خودی	خوراک	خورش	خوشامد	خوید	خیانت	خیر	خیرات

دال کا باب

اسمائے مذکر		داب طریقہ	داد بیماری کا	دار گھر	دار و مدار	داغ	دالان	دال دلیا	دام
داماد	دامن	دان صدقہ	دانا	دانت	دانگ نام وزن	داؤن	داؤ	دبستان	دخان
دخل	دخول	دخیل	دُر موتی	دَرد دوزہ	دُرّاج تیتر	دُراعہ	دربند	درج	درجات
درجن	درجہ	درخت	درد	درس	درشن	درع زرہ	درک	درم	درمان
درست	درود	دروغ	درویش	درّہ	درہم	دریا	دریغ	دست ہاتھ	دستشوی پلنگ یا خانہ
دستخط	دسترس	دستور	دستہ	دشت	دشمن	دعوی	دغل	دف	دفتر
دفع	دفینہ	دقائق	دقیقہ	دکھ	دل	دل	دلار	دلاسا	دلائل
دل بادل	دلبر	دلدل	دلق	دلیا	دم حیلہ	دم سانس	دماغ	دمل	دن

سلہ برق — طائر تصویر کو بھی خوف ہے صیاد کا ۲ہ اختر — خاطر میری لیا کہوں کہ کیا کی ۳ہ ظفر — ہم ہونگے رند ہونگے خرابات ہونگی ۴ہ برق — خزان جب آ ابھی ہوئی موسم بہار آیا ۵ہ رند — تری تیغ کے منہ کا بوسہ لیا + خطا مجھ سے اتنی تو قاتل ہوئی ۶ہ برق — کم نہیں کاوش مژگان سے خلش خاروں کی دل آتش نے مذکر لکھا ہے یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش ہمیز کا ۷ہ رند — دیکھنے کو تیرے ایسا خلق خدا آتی ہے ۸ہ ذوق — ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر ۹ہ ناسخ — زہر گیسو کا بہت ہے اور تھوڑا سا نہ سانپ کا + بہر کی کنگھی نے صنم برداشت توڑا سانپ کا ۱۰ہ ذوق — وادی ظلمت میں اپنے دخل کیا ہے نور کا ۱۱ہ آتش — زیر گیسو جو دُر تھا راجہ کا + مجھکو ثابت ہوا بدلی میں ستارا چمکا ۱۲ہ قبول — دہن سا درج اسے گوہر ہوگا ۱۳ہ آتش — کانوں میں در و جنگ کی تقریر سے ہوا ۱۴ہ آتش — درس دیتا ہے معلم پہلے بسم اللہ کا ۱۵ہ ناسخ — تن پرور دن کی تیغ زبان سے نہ تھی پناہ + گو پہنے تھے وہ درع نقوش حصیر کا ۱۶ہ رشک — ابتو درمان مسیحا بھی ضرر کرنے لگا ۱۷ہ قدسی — ہوگا رہبر درد و خون کا دررود + جس گھڑی ہوگا پلصراط مود ۱۸ہ سید احمد دہلوی نے مونث لکھا ۱۹ہ بہار عشق — نہیں واسد دستر اپنا ۲۰ہ ناسخ — یہ دلائل جو کئے میں نے بیان ۲۱ہ قبول — اب دلق ہوا کہیں ہمارا ۲۲ہ اختر — کچھ دم دیا کچھ کیا بہانہ ۲۳ہ

مذکر	ڈُنائیر	ڈُنبال	دندان	ڈنگل	دواب	دوال	دوام	دوپٹا	دوپہر	دُود دھوان
	دودمان	دُودھ	دَور چکر [1]	دَوران	دوست	دوش	دوشاب شیرۂ انگور	دُوغ	دوکون	دہان
	دُہر	دُہل	دہن	دُہی	دیار	دیبا	دیدار [2]	دیدبان	دیدہ	دَیر بتخانہ
	دِیس	دَین قرض	دِین مذہب	دینار	دیو	دیوارگیر	دیوان [3]	دیوتا	دیوٹ	دہیم
مؤنث	اسمائے مؤنث		د	دَاد انصاف	دادوستد	دار سولی	دارو [4]	داروگیر	داستان [5]	داغ بیل
	دال	دانتا کلکل	دانش	دایہ	دُبدھا	دُت	دُتکار	دُچھنا	دختر	درار
	دربہشت نام حلوا	درخواست	دُرود بھیجے	درگاہ	درمیان	دریافت	دِسَاوَر	دَستار	دست آویز	دست بُرد
	دَستک	دستگاہ	دستی مشعل	دُشنام [6]	دُعا [7]	دُغا [8]	دفعہ	دِق	دِقت	دُلدل
	دَلیل [9]	دُم [10]	دُنیا	دوا [11]	دوات	دُوب	دوپہر بیہوش [12]	دُوج	دُور	دُوربین
	دَوڑ	دوڑدھوپ	دوزخ [13]	دوکان	دولت	دُون صفت	دوہائی	دوہتھڑ	دہلیز	دیا مہربانی [14]
	دِیت	دِید	دیر	دیکھ بھال	دیگ [15]	دیگچی	دیمک	دیوار	دیوارگیر	دیوالی
دھ					دھ کا باب					
مذکر	اسمائے مذکر		دھارا [16]	دھان	دُھرپت [17]	دُھرم	دُھڑ	دُھس	دُھن	دُھند
	دُھنیا	دھوان	دُھوت شوب	دُھولی	دھوکا	دُھوون	دھیان			
مؤنث	اسمائے مؤنث		دھم	دھات منی	دھار [18]	دھاک رعب	دھانس	دُھپ	دھج	دھروہر
	دھڑادھڑ	دھڑکن	دھڑی	دھم دھم	دُھن	دُھنک	دُھوپ	دُھول خاک	دُھول جیت	دُھوم [19]
	دھوم دھام	دُھوس								

[1] برق سے کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے [2] سحر سے ذرا دیدار تم اپنا دکھادو [3] سحر سے جمع اپنا کبھی تا حشر نہ دیوان ہوگا [4] ذوق سے بدگمان وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس [5] گلزار نسیم سے جب ختم یہ داستان پہ آئی [6] ناسخ سے کبھی مجھکو نہ دی کوئی دشنام۔ مگر انشا نے مذکر لکھا ہے دیکھکر مجھکو کھا کھا را اور دیا دشنام بھی [7] اسیر سے دعا تو سنے کی ہم نے آمین کہا [8] اختر سے کس شخص نے آپسے دغا کی [9] برق سے ہوا کا بھی اُس جا گذارا نہیں + دلیل خلا آج باطل ہوئی [10] سے گیا ہاتھی نکل اور رہ گئی دُم [11] قدسی سے ہر وحش کی دوا ورود شریف [12] ناسخ سے ای روز فراق نیم جان ہوں + تیری ابھی دوپہر بجی ہے [13] انشا سے کاش ساتوں دوزخین پہلو مین ہوں پر دل ہو + مگر آباد نے مؤنث لکھا ہے نفس سرد کی تاثیر سے دوزخ کیا سرد [14] اختر سے ناچیز پہ آپنے دیا کی [15] برق سے دیگ شراب الفت حیدر اُبل گئی + [16] ناسخ سے دھار خنجر کی مجھے دریا کا دھارا ہوگیا [17] اسیر سے طیار کئے ہین ایسے دُھرپت [18] ناسخ سے دھار خنجر کی مجھے دریا کا دھارا ہوگا [19] آتش سے کہ مار ہوگئے رغا ئب گھنگے دھوم اینچ تا توا ئی کی ۱۲

ڈ کا باب

اسمائے مذکر		ڈاکا	ڈانڈ میڑ	ڈانک[1]	ڈب	ڈر	ڈگ قدم	ڈک	ڈل
ڈنڈ	ڈنک	ڈوب غوطہ	ڈوریا	ڈول	ڈول	ڈویا	ڈیل		
اسمائے مؤنث		ڈ	ڈاب	ڈاٹ	ڈاڑھ	ڈاک[2]	ڈال	ڈانڈ	ڈائن
ڈبیا	ڈکار	ڈکار ڈکارنے	ڈولی	ڈینک					

ڈھ کا باب

اسمائے مذکر	ڈھاڑی	ڈھاک	ڈھال	ڈھانچ	ڈھب[3]	ڈھنگ[4]	ڈھول[5]	ڈھیر[6]
اسمائے مؤنث	ڈھ	ڈھاڑس	ڈھال سپر	ڈھولک	ڈھولی	ڈھونڈھ	ڈھیل	ڈھینکی

ذ کا باب

اسمائے مذکر		ذائقہ	ذبح	ذخیرہ	ذخائر	ذرہ	ذریعہ	ذقن	ذکا
ذکر	تذکرہ	ذل	ذم	ذمہ	ذنوب	ذوق[7]	ذہن	ذیل	ذیابیطس
اسمائے مؤنث		ذ	ذات	ذباب مگس	ذلالت	ذلت	ذم	ذوالفقار	ذیل

ر کا باب

اسمائے مذکر		راتب	راج	راجپوت	راجہ	راز[8]	راس	راشی	راعی
رائع	رافضی	راگ[9]	رانگ	راہگذر[10]	راہی	رایت[11]	رب خدا	رب ست	ربا سود
رباب	رباط	ربط	ربع	ربع مسکون	ربوب	رتبہ	رجب نام ماہ	رجم سنگسار	رجمنٹ فوج
رحم مہربانی	رحم بچہ دان	رحمن	رحیم	رخ	رخام سنگ مرمر	رخت اسباب	رخسار	رخش	رد

[1] آتش ۔ نگین کا رنگ پکا دے ہے ہنر ڈانک کندن کا [2] مذکر بھی بولتے ہیں [3] مصرعہ ۔ مگر جانیکا قاتل نے نرالا ڈھب نکالا ہے
سبھوں سے پوچھتا ہے کس نے اسکو مار ڈالا ہے [4] نواب مرزا ۔ ڈھنگ یہ آپکے نرالے ہیں [5] اختر ۔ کہاں عشرت انگیز
ڈھول تھا [6] ذوق ۔ خرمن گل کی جگہ ڈھیر ہو انگاروں کا [7] ناسخ ۔ خود ذوق تھا جناب کو نان شعیر کا [8] ذوق
ہو راز دل نہ یار سے پوشیدہ یار کا ۔ پردہ جو درمیان ہو دل کے غبار کا [9] گلزار نسیم ۔ بیوقت وہ راگ خوش نہ آیا [10]
قبول ۔ اسقدر خون ہمارا رہگذر میں نہ ہوئے [11] برق ۔ ساتھ رہتی ہے ہمیشہ فوج تائید خدا ۔ رایت عالی بنا ہے مد بسم اللہ کا ۱۲

رزق	رس	رستہ	رسل جمع رسول	رسوب	رسوخ	رسول	رسوم	رشک	رطب	مذکر
رعب	رعد[۱]	رعشہ	رفرف	رفع بیش	رفل[۲] بندوقی	رفو	رفیق	رقص[۳]	رقعہ	
رقوم	رقیب	رکاؤ	رکن	رکوع	رم[۴]	رمال	رمد	رمز	رمضان	
رمل	رموز	رن خشک	رنج	رنگ	رنگ و روپ	رو	روا ستم آرد گندم	روابط	رواج[۵]	
رواق	روایات	روبرو	روپ	روپیہ	روٹ	روز	روزن[۶]	روزہ	روضہ	
روغن	روگ	رول	رول	روم بہ قاعدہ قرأت	روم نام ملک	رومال	روہو	رہٹ تحتی چاہ	رہس بفتحتین رقص	
رہگذر	ریاح	ریاض	ریچھ	ریش زخم	ریشخند	ریشم	ریٹ	ریو	ریویو بتقریظ	
اسمائے مونث		ر	راب	رات	راحت	راڑ تکرار	رال	راستی	راکھ	مونث
رال	ران	راہ[۷]	رائے	رباعی	ربڑ	ربیع	رپٹ	رپوٹ	رت	
رتھ	رٹ	رجا امید	رجوع[۸]	رحل	رحلت	رخصت	ردا	ردّ و بدل	رڑی	
ردیف	رزم	رسالت	رساول	رستخیز قیامت	رستگاری	رسد	رسم[۹]	رسم و راہ	رسن	
رسوت	رسّی	رسید	رضا	رضائی	رطوبت	رعایا	رعایت	رعونت	رعیت	
رغبت	رفاہ	رفتار	رفت و روب	رفعت	رقم[۱۰]	رکاب	رکابی	رکاوٹ	رکعت	
رگ	رگڑا	رمز[۱۱]	رنجک	رنگت	رو	رواروی	روباہ	روبکار	روح	
روش	روک	روک ٹوک	روکڑ	روند	رونق	رولی	رویت	روئیداد	رہائی	

۱ ناسخ ـ رعد بولا اب سے گلرنگ برساتا ہوں میں ۲ آتش ـ ہم سامنے ہوں اور تمھارا رفل چلے۔
۳ مہر ـ رقص ہوتا ہے غنا ہوتا نہیں ۴ رشک ـ طرز گل نرگس رم آہو نہیں اچھا ۵ ناسخ ـ رواج عقیق میں بڑھ گیا۔ ۶ ذوق ـ چشم افعی بن گیا روزن ہر ایک ناسور کا ۷ ذوق ـ قیس و فرہاد کو بتلاؤ نہ کچھ عشق کی راہ ۸ برق ـ رجوع غیر سے کی جب مرض کو طول ہوا + مگر ناسخ نے مذکر لکھا ـ تجھ سے رجوع نرگس بیمار نے کیا ۹ ناسخ ـ رسم کی موقوف اُس نے نامہ و پیغام کی - مگر انیس نے مذکر لکھا ـ کیا زمانہ میں یہی رسم ہے مہمانی کا -
۱۰ جلال ـ دل سی شئے لی ہے ایک بوسہ تو دو + کوئی ایسی بڑی رقم بھی نہیں + مگر میر حسن دہلوی نے مذکر لکھا
۱۱ صبا ـ غوطے کھلواتی ہیں کیا رمز تری اے بحر حسن -

مؤنث	رہر	ریالہ	ریت ریشم	ریت بالو	ریچ	ریحان	ریڑھ	ریسمان	ریش داڑھی	ریگ
	ریگ مال	ریل دھاگا	ریل گاڑی	ریل پیل	ریم	ریوڑ	ریوڑی	ژ	ژدھ	
ز			ز کا باب							
مذکر	اسمائے مذکر		زاد	زاغ	زال	زانو	زاویہ	زائچہ	زبر فتحہ	زبرجد
	زجاج	زچہ ۲	زحل	زخم	زر	زربفت	زرریخ	زرہ ٹوپ	زعم	زغال
	زکام ۳	زقوم	زلال	زمان	زمانہ	زمرد	زمرہ	زمزم	زمزمہ	زمستان
	زمہریر	زمین قند	زنا	زنبور	زنخدان	زندان	زنگ	زنگار	زوال	زوائد
	زوج	زور طاقت	زور سحر	زنّار	زہد	زہر	زہرہ پت	زہگیر	زبان	زیبق پارہ
	زیت	زیر کسرہ	زیر بند	زیر مشق	زیر و بم ۴	زیرہ	زین ۵	زینہ	زیور	ژالہ پتھر
مؤنث	اسمائے مؤنث		زہ	زاج سیاہ	زاری	زال بڑھیا	زبان	زبور	زچہ	زحمت
	زحیر	زد	زدوکوب	زراعت	زربفت	زرق زرہ	زر	زعفران	زفیل	زکوٰۃ
	زلف ۶	زلیخا	زمام	زمین	زن	زنّار ۷	زنبور	زنبیل	زنجبیل	زنجیر
	زندگی	زوجہ	زہ	زہرہ ۸	زیب ۹	زیارت	زیبائش	زیست	زینت	ژ
س			س کا باب							
مذکر	اسمائے مذکر		س	ساتھ	ساتھی	ساحل	سادات	سارنگ	ساز	ساز و باز

۱ رشک ـ طاعت میں رہا جو تجھ سے ناشی ہوگی + پرستش میں غضب کی جان خراشی ہوگی ۲ اختر ـ کیا زچہ خشک اوسکی جان ہوگئی ۳ شوق ـ مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا ۴ سحر ـ کبھی آہ و نعرہ کبھی دیکھتے ہیں + ہم اس ساز کا زیر و بم دیکھتے ہیں ۵ آتش ـ پیٹھ اسپ تک تیری سواری کو ہے زین آیا ۶ نواب مرزا ـ زلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں ۷ ناسخ ـ کفر اسکا ہے بنا اور ہے زنّار بنی + مگر صبا نے مذکر لکھا ہے ـ زنّار صاف آئینہ کا بال ہوگیا ۸ رند ـ چرخ پر زہرہ کیا کی شام سے تا صبح رقص ۹ اسیر ـ کہوں کیا جو زیب زبان ہوگئی ـ

ساز و برگ	ساطور چھرا	ساعد	ساغر	ساقی	ساگ	سال	سالن	سالوس	سامان
سانپ	سانڈ	سالوان	ساون	سائبان	سایا پوشش	سایہ	سباع درندگان	سباق	سبب
سبحان	سبق [1]	سُبل	سَبَل مرض چشم	سُبو	سپاس	سپستان	سپند	سپہر	سُبت
ستار	ستارہ [2]	ستلج	ستم [3]	ستمگر	ستون	ستیاناس	سجدہ	سجع	سجود
سج	سحاب [4]	سحر جادو	سخن [5]	سد رکاوٹ	سُدس	سَر	سِر بھید	سُر راگ	سرا
سراب [6]	سراپا	سراج	سُرادق	سُراغ [7]	سُرب	سرپوش	سرپیچ	سُرج	سُرخاب
سرخط	سرد و گرم	سِرس نام درخت	سرسام	سرشک	سرطان	سرگین	سرمد	سُرمہ	سَرو
سَرود	سُرور	سروش	سریر تخت	سریش	سُرین	سطح [8]	سعید	سفاک	سُفال
سَفر	سفوف	سَفیر	سفینہ [9]	سُقم	سُکان	سُکر	سکنات	سکوت	سکون
سُکہ	سکھداہن قسم چاول	سگ	سلاح	سلام	سَلب	سلسلہ	سلفہ	سُلوک	[illegible]
سَم زہر	سَما آسمان	سماع	سماک	سمان [10]	سَمن	سمند	سمندر	سموسہ	سِن [11]
سُنبل	سنبلستان	سنبھالو	سنجوگ	سندھ نام ملک	سُنڈاس	سنکھ	سنگ	سنگار	سنگھاسن
سنگلاخ	سنون منجن	سنیچر	سنین	سُوا	سواد [12]	سوار	سُوال	سَوانح	سوانگ
سُوپ	سوت دھاگا	سوج	سوخت قسم قمار	سُود	سَودا	سُوراخ	سورج	سوز [13]	سوزاک
سوز و گداز	سوسمار	سوفار	سوگ	سومنات	سُونا	سونچ	سوہان	سوہن	سویا
سہا ستارہ	سہارا [14]	سُہاگ	سہام	سَہم	سہو [15]	سہیل	سیاق	سیب	سیج بند

[1] ناسخ سے ہر شمس بازغہ میں ہمارا سبق نہیں [2] ذوق سے ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا [3] ذوق سے لکھے اُسے
خط میں کہ ستم اوٹھ نہیں سکتا [4] آتش سے شکار کھیلنے طاؤس کا سحاب آیا [5] ذوق سے دشمن کا سخن ذہن نشین ہو ہی چکا تھا
[6] سراب کو مونث بھی بولتے ہیں [7] آتش سے کھو دیگی ہمکو فکر تمھارے سراغ کی [8] وزیر سے یہ رووں میں فلک سے ملے
سطح آب کا [9] محرور سے یہ ہے سفینہ نوح کا اُلٹا پڑا ہوا [10] آتش سے شب وصل تھی چاندنی کا سمان تھا [11] امیر سے اب بھی
سن بول رہا ہے کہ وہ جلاد آیا [12] آتش سے تاریکی لحد ہے سواد اوس دیار کا [13] آباد سے سوز دل میرا شب فرقت میں کسو دم کم
ہوا [14] آتش سے قلزم عشق میں تنکے کا سہارا مت ڈھونڈھ [15] رند سے لکھدیا وصل ہجر کی جا سرنوشت میں (ا)آشنا سہو کسی کا تھا

سیر (بمعنی تفریح)	سیلاب	سیلان	سیماب [1]	سیمرغ	سیندور	سینگ [2]	سینتھل	سیند	سیو
اسمائے مؤنث		سات پانچ	ستار دھن	ساجق	ساخت	سارنگ	سازش	ساس	سائر لنیٹ (نام پارچہ)
ساق	ساکھ	سالگرہ	سان	سانس	سانگ (ہتھیار)	ساہی (جانور)	سائبان	سبحہ [3]	سبوس
سبھا	سبیل	سپارہ	سپر	ستاور	سٹک	سج	سجاوٹ	سجل	سجی
سحر	سد [4]	سدھ [5]	سرپت	سرچنگ	سرحد	سرخ (رلی)	سرسون	سرشت	سرعت
سرکار	سرگذشت	سرنگ [6]	سرنوشت [7]	سڑک	سزا	سسرال	سطر	سعی	سفارش
سفرجل (بہی)	سقف	سکت	سکرات	سکنجبین	سکوڑ	سکھپال	سل	سلاسل (نام زیور)	سلخ
سلسبیل	سلک [8]	سمرن	سمع	سماک (مچھلی)	سموم (باد گرم)	سنان [9]	سنجاف [10]	سند	سندھ (نام راگ)
سنگ	سنکھیا	سنگت	سنگجراحت	سو	سوار	سوت	سوت [11]	سوجن	سور
سوزش	سوزن [12]	سوسن	سوغات	سوگند	سونٹھ	سونڈ	سونف	سیاہی	سیب
سیت	سیتلا	سیج	سیخ	سیدھ	سیر [13]	سیسر	سیف	سیل [14]	سیل (تری)
سیلی	سیم (چاندی)	سیم (ترکاری)	سیما (پیشانی)	سیند (نقب)	سینک (تنکا)	سینک [15]	سینی	سیوائی	سیولی (نام گل)

ش کا باب

اسمائے مذکر	ش	شام (نام ملک)	شانہ [16]	شاہ	شاہد	شاہین	شایان	شباب

[1] ذوق ۔ مرکے یہ سیماب پھر زندہ دوبارہ ہو گیا [2] انشا ۔ پیٹے ہم تو پھر نہ چھوٹے بارہ سنگھون کے سینگ ٹوٹے [3] ناسخ ۔ سبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی ۔ مگر اسیر نے مذکر لکھا ۔ سبحہ میرے ہاتھ میں ہے دانۂ انگور کا [4] قبول ۔ مجھے یہ سکندر کی سد ہو گئی [5] میر حسن ۔ نہ سدھ بدھ کی لی اور نہ منگل کی لی [6] اسیر ۔ کہ باغ خلد میں اس جا سے ہے سرنگ لگی ۔ مگر اختر نے مذکر لکھا ۔ گر دھی پیش آئی سرنگ اڑ گیا [7] للہ الحمد خالی ہے سرنوشت ہماری حساب سے [8] ۔ تم ہنسکے دکھا دو مجھے سلک گہر کی ۔ مگر ناسخ نے مذکر لکھا ۔ سلک گہر اپنے مژگان کی طرح تر ہو گیا [9] مومن ۔ نیزے تلے ہوئے ہیں سنان چمکتی ہیں [10] میر حسن ۔ تمامی کی سنجاف کر درست [11] ناسخ ۔ دیکھنا پھوٹی ہے سوت آ کر کہاں اس جاہ کی [12] آتش ۔ سوزن نہیں دیکھتی ہے زنجیر میں ٹانکا [13] آتش ۔ چمن کی سیر پہ ہوتا ہے جھگڑا + مگر سودا نے مذکر لکھا ۔ وہ ٹکسال باہر ہے شعر سودا ۔ ہر سنگ میں شرار ہے تیرے ظہور کا ۔ موسیٰ نہیں کہ سیر کروں کوہ طور کا [14] بحر ۔ اشک امڈے ہوئے ہیں سیل فنا آئی ہے + مگر رشک نے مذکر لکھا ۔ کوہ جودی سے ہوا اونچا جو میرا سیل اشک + بولی روح نوح اب طوفان پورا ہو گیا [15] مذکر بھی بولتے ہیں [16] ناسخ ۔ جائی دل گویا بغل میں شانہ ہے شمشاد کا ۔

شبخون	شبدیز	شبستان	شببہ	شتا	شتر	شترمرغ	شجر	شدائد	شر
شرابخانہ	شرار	شرائن	شرب	شربت[1]	شرر[2]	شرارہ	شرف[3]	شروع	شش و پنج
شط[4]	شعر[5]	شعلہ	شعور	شعیر جو	شغال	شغل	شفتالو	شقہ	شقی
شک[6]	شکار	شکر	شکرقند	شکرہ	شکم	شکنجہ	شکوہ[7]	شکیب	شگاف
شگفت	شگون	شلغم	شمال	شمائل	شمس	شمشاد	شمول	شنگرف	شوارب
شوال	شوربا	شوخ	شودر	شورہ	شوربہ	شورشین	شوق[8]	شولہ	شوہر
شہاب	شہبالا	شہتوت	شہتیر	شہد[9]	شہر	شہرہ	شہود	شہید	شیاطین
شیخ	شیر اسد	شیر دودھ	شیراز	شیرازہ	شیرہ	شیشہ	شیطان	شیون	شیوہ
اسمائے مؤنث		شاباش	شاخ	شادی	شارع	شارک	شال	شام	شام
شام[10]	شامہ	شان	شاہراہ	شب	شبرات	شبنم[11]	شببو	شبیہ	شپرک
شتالنگ	شتم	شرارت	شدبد	شراب	شرافت	شرح	شرط	شرم	شریان
شست	شست و شو	شطرنج	شعاع[12]	شفق[13]	شق	شکایت	شکر	شکرقند	شکست
شکل	شکن[14]	شکوہ[15]	شلق	شماتت	شمشیر	شمع[16]	شمیم	شناخت	شوخی
شوکت	شہ	شہادت	شہ نشین	شے	شیربرنج	شیرخشت	شیرمال	شیشم	شیطنت

۱ ذوق ــ شربت ہے باغ خلد بریں کے انار کا ۲ وزیر ــ سنگ و دامن بلکہ پیدا شرر ہونے لگا ۳ آتش ــ
شرف اللہ نے بخشا ہے عالم پر محمد کو ۴ مصحفی ــ گڑا ہیں شہید تیرے کس نمط زمین کے تلے + جب انکے خون کا بہتا ہو شط
زمین کے تلے ۵ ولی ــ اے ولی جو کہ ہیں بلند خیال + شعر میرا پسند کرتے ہیں ۶ ناسخ ــ ماہ آفتاب کا کیون جام
پر ہو شک ہم کو ۷ مؤنث بھی بولتے ہیں ۸ ذوق ــ شوق نظارا ہے جیسے اس رخ پر نور کا + ہے مرا مژہ
نظروانہ شمع طور کا ۹ ناسخ ــ شہد لٹتا ہے شب دیجور مین زنبور کا ۱۰ بحر ــ سونے پہ آبنوس کے چاندی
کی شام ہے ۱۱ آتش ــ گلشن دہر بھی کوئی سرائے ماتم + شبنم اس باغ مین جب آئی تو گریان آئی ۱۲ شعاع کو
مذکر بھی بولتے ہین ۱۳ ــ شفق پھولی ہے دیکھو شام کا چہرہ نکلتا ہے ۱۴ رشک ــ اللہ رے وصل یار کے
مضمون کا اثر + نامہ نہ کھل سکا یہ شکن سے شکن ملی ۱۵ انشا ــ گرمی کی جو شکوہ تھی سب گرد ہو گئی - مگر اسیر نے مذکر لکھا
ــ کرامت کا ظاہر کیا جب شکوہ - ۱۶ ذوق ــ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے ۱۲

ص کا باب

اسماے مذکر		ص	صاع نام پیمانہ	صاف	صبر	صبیان	صحائف	صحرا	صحن
صداع درد سر	صداق	صد برگ	صدر	صدقات	صدقہ	صدمات	صدمہ	صرف خرچ	صرفہ خرچ
صغار	صفات	صفاق پردہ شکم	صفحہ	صفر	صلا [1]	صنادید	صندل	صندوق	صنم [2]
صنوبر [3]	صواعق	صور	صوف	صوفی	صومعہ	صیاد	صید	صیف موسم گرما	صیقل
اسماے مؤنث		صبا [4]	صباح	صبح [5]	صبوح شراب صبح	صحاح	صحنک	صدا [6]	صدف [7]
صراح نام کتاب	صراحی	صراط	صرصر	صرع مرگی	صرف نام علم	صریر [8] آواز قلم	صف	صفا [9]	صفائی
صفت	صفیر آواز	صلابت	صلوٰۃ	صلاح	صلاحیت	صلح	صلّ علی	صلوٰت	صلیب دار
صمصام	صناعت	صنع [10]	صنعت	صنف	صوت	صورت	صولت	صہبا	صیانت

ض کا باب

اسماے مذکر		ض	ضابطہ	ضامن	ضبط	ضرر	ضعف	ضلع	ضلعدار
ضم	ضماد	ضمن	ضمہ	ضمیر [11] دل	ضمین	ضمیمہ	ضوابط	ضیغم	ضیف
اسماے مؤنث		ضخامت	ضد	ضرب [12]	ضرغام شیر	ضیمری ...	ضو کرن	ضیا	ضیق

ط کا باب

اسماے مذکر		طارم	طاس	طاسم نام باجہ	طاعون	طاغی	طاق	طاقہ تھان	طالب
طالع	طاؤس	طائر	طائف نام مقام	طائفہ	طباخ	طباق	طبخ	طبق	طبقہ

۱ برق سے دیا کبھی نہ کسی کا صلا ہر گز ۲ ذوق سے اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اِس رنجور کا ۳ گلزار نسیم سے بقالی مین یہان اوگا صنوبر ۴ ذوق سے کب صبا آئی تیرے کوچے سے اے یارکہین پھٹین حباب لب جو جامہ سے باہر ہوا - ۵ جان صاحب سے مجھکو معلوم نہین صبح کدہر ہوتی ہے ۶ ذوق سے آتی ہے صدا ئی جرس ناقہ لیلی ۷ اسیر سے دریامین صدف جیسے حیا ڈوبی ۸ سے صریر کلک بھی سوتے ہوے فتنے جگاتی ہے ۹ اسیر سے بڑھکر ہمارے دل سے صفا اِس بدن کی ہے ۱۰ رند سے اِس خط رخ مین ملتی ہی قدرت نے صنع کی ۱۱ غالب سے جام جہان نما ہے شہنشاہ کا ضمیر ۱۲ فصحاے لکھنو اسکو مؤنث بولتے ہین - مگر ذوق دہلوی نے مذکر لکھا ہے دل سنگین خسرو پر بھی ضرب سیا کو کن پہونچا - ۱۲

طبل	طراز	طرب	طرّہ	طریق	طریقہ	طشت	طعام	طغیان	طفل	مذکر
طلا	طلسم	طلسمات[1]	طلوع	طمانچہ	طمنچہ	طنبو	طواف[2]	طوائف جمع طائفہ	طوبےٰ درخت جنت	
طور کوہ	طور طریقہ	طوطی[3]	طوف	طوفان	طوق	طول[4]	طویلہ	طیر	طیش غصہ	
اسمائے مؤنث		ط	طاعت	طاقت	طب	طبابت	طباشیر	طبع[5]	طبقی	مؤنث
طبیعت	طحال	طرب	طرح	طرز[6]	طرف	طریقت	طعن	طلب[7]	طلاق[8]	
طلاقت	طلعت	طمطراق[9]	طمع	طناب	طنز	طوالت	طوطک	طیلسان	طینت	
ظ کا باب										ظ
اسمائے مذکر		ظالم	ظاہر	ظبی ہرن	ظرف	ظرائف	ظروف	ظریف	ظل[10]	مذکر
ظلام	ظلم	ظلّہ	ظن	ظنون	ظہار	ظہر	ظہور	ظہیر		
اسمائے مؤنث		ظ	ظرافت	ظفر فتح	ظلمات	ظلمت	ظہر پشت			مؤنث
ع کا باب										ع
اسمائے مذکر		ع	عابد	عاج	عادات	عارض رخسار	عاشق	عالم	عامل	مذکر
عباد	عبّاد	عبد	عبور[11]	عبیر[12]	عتاب	عجائب	عجب	عجز	عجم	
عدد	عدس	عدل	عدم	عدن	عدو	عذاب	عذر	عراق	عرائض	
عرب	عرس	عرش	عرصہ	عرض چوڑان	عرفان	عرق	عروج	عروس	عروض	
عزم	عساکر	عسر	عسس	عسل[13]	عشاق	عشر	عشرہ	عش عش	عشق	

[1] سودا ۔ کھلتا ہی ابھی پل میں طلسمات جہان کا [2] آتش ۔ حاجی سے کعبہ کا طواف ہوا [3] بحر ۔ سبزہ ہے اُس سبزۂ رخسار کا خوب طوطی بولتا ہے یار کا ۔ مگر بحر ہی نے مؤنث لکھا ہے ۔ آئینہ ہوتا ہے منہ دیکھ کے پانی پانی ۔ طوطیاں ہولی ہیں سنکر تری تقریر سفید [4] برق ۔ رجوع ادہر سے کی جب مرض کو طول ہوا [5] ناسخ ۔ کونسی طرز سخن ہے جو اُسے آتی نہیں ۔ کیوں نہ ہوتا گرد ہے ناسخ ہر ایک استاد کا ۔ مگر کیف نے مذکر لکھا ہے ۔ ہم نے اسے کیف ترا طرز سخن دیکھ لیا [6] ذوق ۔ دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب کام چور اس کام پر کس منہ سے اُجرت کی طلب [7] برق ۔ قناعت سے دنیا کو دیدی طلاق [8] ناسخ ۔ سب طمطراق کھل گئی پردہ نہ کیجئے [9] ناسخ ۔ ہو سکے کوہ گران کا نہ کبھی ظل بھاری [10] ناسخ ۔ عبور اللہ نے اسکو دیا ہے علم باطن کا کیا ہے جس نے ظاہر میں نہ درس ایک حرف ابجد کا [11] ناسخ ۔ کیا میرے رنگ طلائی پہ چھپا ہے عبیر [12] آتش ۔ مال موذی سے تنفر آدمی کو چاہئے ۔ سونگھکر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا ۔ [13] غالب ۔ رکتی ہے مری طبع تو ہوتی ہے رواں اور ۔

عشق پیچاں	عصا[1]	عصافیر	عضب	عصر زمانہ	عصیان	عضو	عطارد	عطر	عطف
عقاب	عقاب	عقارب بچھو	عقائد	عقد	عقدہ	عقرب	عقود	عقیق	عکس
علاج[2]	علامات	علائق	علف	علم جھنڈا	علم	علو	علوم	عمامہ	عمل
عملہ	عناب	عناد	عنادل[3]	عناصر	عنبر	عنصر	عنقا	عنوان	عوامل
عود	عود	عوض[4]	عہد	عہدہ	عیب	عیش	عیون جمع عین		
اسمائے مؤنث		عاجزی	عار	عبا	عبادت	عبارت	عرض	عرق رگ	عروس
عشرت	عصمت	عطش	عظمت	عقبیٰ	عقل	عمر	عنا[5]		عنان
عنایات	عنایت	عنب	عندلیب[6]	عنق	عنکبوت	عیادت	عید	عین آنکھ	عینک
غ کا باب									
اسمائے مذکر		غ	غار	غاریقون	غاز	غازی	غاشیہ	غالیچہ	غبار[8]
غبارہ	غبغب	غبن	غٹ	غدر	غراب	غرائب	غرب	غرغرہ	غرفہ
غروب	غرور	غرہ	غریو	غزال	غزالہ	غسل	غش[9]	غضب	غصہ
غضب	غل[10]	غلاف	غلام	غلبہ	غلط	غل غل[11]	غلغلہ	غلمان	غلو[12]
غلولہ	غلہ	غلیان	غلیظ	غلیلہ	غم	غماز	غمزہ	غنا	غنج
غنچہ	غنیم	غواص	غور	غوطہ	غوک	غول	غیب	غیر	غیظ
اسمائے مؤنث		غایت	غبن	غب شب	غذا	غربال	غربت	غرض[12]	غزل[13]

[1] سحر نالہ بھی لب پہ آ نہیں سکتا ہے ضعف سے + فرقت میں ہائے ٹوٹ گیا عصائے دل [2] ناظم عیسیٰ کا بھی علاج کئی بار ہو گیا [3] ناسخ آشیاں کر گئے لاکھوں ہی عنادل خالی [4] اسیر عوض ہے یاد میں ایک دینار کا [5] اثر عنا صبر و آرام کی چھٹ گئی [6] ناسخ عندلیبیں ہو گئیں سب مرغ بریاں باغ میں [7] سحر ہم وہ ہیں خاکسار بدقسمت + دوست کے دل میں ہے غبار اپنا [8] برق میں تو کیا وہ بھی تجھے دیکھ کے شیدا ہوتا + غش پہ غش آتے جو اس عہد میں موسیٰ ہوتا [9] آباد اڑ گئی زنجیر ٹکڑے پرزے سب غل ہو گیا + تیرے طاقت کا بس اے دوست جنوں غل ہو گیا [10] اسیر بلبل نے کہا چمن میں غلغل [11] رند اللہ رے غلو کفر میں مجھ رند کا اے شیخ + کعبے کی طرف ہو کے کلیسا نہیں جاتا۔ [12] گلزار نسیم گل کی وہ غرض جتائی اس کو [13] اسیر نایاب تھی جو غزل سنائی۔

غشی	غفلت	غلاظت	غلام گردش	غلطی	غلیل	غمازی	غنیمت	غور[۱]	غیرت	مونث
			ف کا باب							ف
اسمائے مذکر		فاتحہ[۲]	فاصلہ	فاقہ	فالیج	فالودہ	فائدہ	فتحہ	فتراک	مذکر
فتن	فتنہ	فتور	فتویٰ	فتیلہ	فٹ	فحش	فحوای کلام	فخر	فر	
فرار	فراز	فراغ[۳]	فراق	فرائض	فرجام	فردوس	فرزین	فرس	فرسخ	
فرسنگ	فرش	فرض	فرط	فرق	فرقان	فرقدان	فرقہ	فرمان	فرگل	
فرنگ	فرنگی	فروع	فروغ	فریادی	فریب	فریق	فزع	فساد	فسادات	
فسانہ	فسق	فسون	فشار	فشن	فصال	فصل	فضا	فضالہ	فضائل	
فضل	فضول	فعل	فقدان	فقر	فقرہ	فقیر	فقیہ	فگار	فلس	
فلک	فلوس	فم	فن	فنجان	فوارہ	فواکہ	فوائد	فوت	فوطہ	
فولاد	فہم	فیتہ	فیر	فیروزہ	فیصلہ	فیض	فیضان	فیل	فیوض	
اسمائے مونث	ف	فاختہ	فال	فالیز	فانوس[۱۰]	فنجان[۱۱]	فتح	فتوح		مونث
فجر	قرأت	فراست	فراغت	فرج	فرح	فرحت	فرد	فرشی	فرصت	
فرع	فرغول	فرقت	فرمائش	فرہنگ	فریاد	فصد	فصل	فصیل	فضا بہار	
فصیحت	فضیلت	فطرت	فقہ	فغان[۱۲]	فکر[۱۳]	فلاح	فلاخن	فلالین	فلفل	

۱ھ رند سہ غور کرتے ہو تو کر لو جگر انگاروں کی ہگر اسیر نے مذکر لکھا سہ کیا غور اوس نے جو حد سے سوا ۲ھ بحر سہ فاتحہ تھا کس شہید عشق کا + رات بھر درگاہ میں ماتم رہا۔ مگر قبول نے مؤنث لکھا سہ قبر مجنون پہ فاتحہ پڑھ دی ۳ھ اسیر سہ فراغ اوسکو جستجو حاصل ہوا ۴ھ آتش سہ اور فرط شوق ہے یان زخم دامن دار کا۔ ۵ھ آتش سہ کیا کیا نہ چشم یار نے مجھ پر فسون کیا۔ ۶ھ انیس سہ وہ نور اور وہ دشت سہانا سا وہ فضا ۷ھ سحر سہ عاشقی کبھی کچھ دنوں میں ایک فن ہو جائیگا ۸ھ ناسخ سہ ان درندوں کو فہم گر ہوتا + ان سے عاجز دل بشر ہوتا ۹ھ برق سہ کیا تجلی میں کہوں اوس ساعد پر نور کی + آستین یار ہے فانوس شمع طور کی ۱۰ھ برق سہ فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے ۱۱ھ میر حسن سہ فغان کی بہت اور پکارا بہت + مگر آتش نے مذکر لکھا سہ عشق گل میں وہی بلبل کا فغان ہے کہ جو تھا ۱۲ھ اسیر سہ فکر ہے اونکو متاع حسن کے نیلام کی۔ انشا سہ ہزار طرح کی فکریں خراب کرتی ہیں + مگر سودا نے مذکر لکھا سہ برہمن کے دل کو بھی کچھ فکر ہے تعمیر کا + خلاصہ یہ کہ دہلی میں مذکر اور لکھنؤ میں مؤنث بولتے ہیں ۱۲۰

مونث	فنا	فندق[1]	فوت	فوج	فوجداری	فہرست	فہمید	فی	فیرنی	فیس
ق	ق کا باب									
مذکر	اسمائے مذکر		ق	قابو	قاتل	قاصد	قاعدہ	قاف (جبر کوہ)	قافلہ	قافیہ
	قاقم	قالب	قالین	قانون	قبائح	قبائل	قبض	قبضہ	قبل	قبلہ
	قبلہ نما	قبور	قبول	قبیل	قتال	قتل	قتل عام	قتیل	قحط	قد
	قدح[2]	قدغن[3]	قدم[4]	قدم	قدوقامت	قرار	قرآن	قران	قرائن	قرب
	قرص	قرض	قرطاس	قرع	قرع البیق	قرعہ	قرق	قرن	قرون (جمع قرن)	قرین
	قرینہ	قصاص	قصائد	قصبہ	قصد[5]	قصر	قصور	قصہ	قضیب	قضیہ
	قط	قطار	قطب	قطرہ	قطزن	قعر	قعود	قفس	قفل	قل[6]
	قلابہ	قلب	قلزم	قلق[7]	قلقل	قلم[8]	قلمدان	قلمرو[9]	قلوب	قلیا
	قلیان (حقہ)	قم	قماش	قمر	قمیص	قنادیل	قند	قواعد (جمع قاعدہ)	قوافل	قوام
	قوانین	قوت (روزی)	قورما	قول	قولنج	قہر	قہقہہ[10]	قیاس[11]	قیام	قیوم
مونث	اسمائے مونث		قاب	قابوس	قاز	قاش	قال وقیل	قامت[12]	قاموس (بحر عمیق)	قبا[13]
	قبچ	قبر	قبقاب	قدر	قدرت	قرارداد	قرائن	قرنا	قرنفل	قسط
	قسم	قسم	قسمت	قضا	قضاوقدر	قطار	قطع	قطع برید	قلاچ	قلقل[14]
	قلم[15]	قلمتراش[16]	قلیا[17]	قمچی	قمری	قمقام	قنات	قندیل[18]	قواعد	قواعد

۱ ناسخ سے ہے اُسکے ہاتھ میں جو چھڑی اور فندقین ÷ کیا شاخِ خشک میں نظر آئے ثمر مجھے ۲ آتش سے یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں
۳ اختر سے جو باہر نکلنے کا قدغن ہوا اسکو دریای لطافت میں مونث لکھا ہے ۴ سحر سے قدم ٹکتا نہیں اپنا کسی جا ۵ اسیر سے
اب قصد نہیں تیری یاری کا مجھے ۶ ناسخ سے ابو ساقی کی جدائی میں مراقل ہوگیا ۷ ذوق سے پھر کر اِدھر اُدھر نہ ہمارا گیا
قلق ۸ ناسخ سے وہ کونسا قلم ہے زبان جسکی شق نہیں ۹ آتش سے قلمروِ حسن عالمگیر کا یہ ربع مسکون ہے - مگر آتش ہی نے
مونث بھی لکھا ہے یہ قلمرو بھی رہی زیر نگین تھوڑی سی ۱۰ قبول سے سب قہقہے لگاتے تھے گویا کہ نہ تھی ۱۱ گلزار نسیم سے لائے
یقین قیاس نکلے ۱۲ آتش سے قامت تری ایل قیامت کی ہو گئی + مگر آتش ہی نے مذکر بھی کہا ہے سے قامت موزون تصور میں
قیامت ہو گیا ۱۳ آتش سے تنگ کرتی ہے قبا تجھکو نہایت اے دل ۱۴ ناسخ سے اِدھر ہے نغمۂ بلبل اُدھر شیشہ کی قلقل ہے -
۱۵ (فقرہ) آم کی قلمیں لگائی گئی ہیں - ۱۶ رشک سے کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلمتراش ۱۷ برق سے اپنی فراق یار نے

قوس	قوس قزح	قوم	قیامت	قیر	قیفال	قیل و قال	ـــــ	قید	قینچی	مؤنث
ک کا باب										ک
اسمائے مذکر		ک	کاتک	کاٹ (تلوار) ۱	کاٹھ	کاٹھ کباڑ	کاجل	کاخ (محل)	کار	مذکر
کارتوس (انگریزی)	کاروان	کاروبار	کاسہ	کاغذ	کافر	کافور	کاگ (انگریزی)	کال	کالا (سانپ)	
کالبد	کالج	کام	کان	کاہو	کباب	کبد	کبر	کباب	کبوتر	
کتان ۳	کتب	کتف	کتھا	کٹار ۴	کٹہل	کچکول کچھوا	کجل	کدال	کدو	
کرب ۵	کرتب	کرکٹ (انگریزی)	کرگدن	کرگس	کرم	کرم	کرم کلا	کرن پھول	کریم	
کراہ	کژدم	کسب	کسرہ	کسم	کسوف	کسیس	کشف	کشکول	کشنیز	
کشور	کعبہ	کف (سمندر کا)	کف پا ۶	کفر	کفران	کفگیر	کفن	کل (خاندان)	کلاس (انگریزی)	
کلام	کلب (انگریزی)	کلپ	کلس	کلکر	کلمہ	کلنک	کلنگ	کلوخ	کلم	
کمپ (انگریزی)	کمر بند	کمل	کم و بیش	کمیشن (انگریزی)	کن	کنارہ	کنارہ	کنٹاپ	کنٹوپ	
کنج	کنجد	کندن	کنتر	کنسٹر (انگریزی)	کنگن (نام زیور)	کنواں (چاہ)	کنوز	کنول	کنیر	
کوسہ	کوا	کواڑ	کواک	کوبڑ	کوت	کوتل	کوٹ (قلعہ)	کوٹ (پیراہن)	کوثر	
کوچ ۱۰	کوچہ	کودک	کورس (انگریزی)	کوڑا (چابک)	کوڑا (خاکشاک)	کوڑا کرکٹ	کوزہ	کوس	کوکب	
کونج	کونین	کوہ	کویا	کہار	کہرام	کہہ مہ	کہید	کہیر	کیڑا	
کیس	کیسہ	کیش	کیف ۱۱	کیل (پیمانہ)	کیلوس (ہضم معدہ)	کیموس	کین	کینہ	کیوان	

۱ رشک۔ زبان منہ مین یہی قیل و قال رکھتی ہے ۲ برق۔ دکھادے قلم کاٹ تلوار کا ۳ آتش۔ بنوائی چاندنی جو میسر کتان ہوا ۴ گویا۔ خون بہا اُس سے مانگئے تو کہے + کوڑی رکھتا نہین کٹار اپنا ۵ اختر۔ یہ سُنکر مجھے کرب پیدا ہوا ۶ آتش۔ سامنے خورشید کے اُس نے کف پا کر دیا۔ مگر اسکو مونث بھی بولتے ہین ۷ اسیر۔ کیا تلخ و ماہی سے ہمنے کنار ۸ انشا۔ لپٹون ہون گلے سے آپ اپنے + سمجھو ہون کہ ہے کنار تیرا ۹ ناسخ۔ مجھکو یاد آتا ہے ناسخ کوئے جانان باغ مین ۱۰ ناسخ۔ دیکھکر قبرون کو اے دل کوچ اپنا یاد کر۔ ۱۱ رشک۔ رفتہ رفتہ کیف زور عشق کم ہو جائیگا + مگر ناسخ نے مؤنث لکھا۔ ہماری کیف مزا وار احتساب نہین + جہاں حشیم ہے کچھ ساغر شراب نہین ۱۲ ناسخ۔ غیر کا کچھ نہ چلے گر نہ ہو دشمن اپنا۔

مؤنث

اسمائے مؤنث		کابک	کاٹ (عداوت)	کاٹ چھانٹ	کاربین	کاروٹ	کارزار[2]	کارگاہ	کاریز
کاکل	کالک	کان (سماعت)	کانپ	کانچ	کانگرس (تعجب)	کاوش	کاؤں کاؤں	کاہ (سبز گھاس)	کاہش
کائنات[3]	کایاپلٹ	کپاس	کپٹ	کپڑچھان	کتاب	کتان (سپید)	کتر	کترن	کتھا (نصیحت)
کجی	کچک	کچنال	کچھار	کد	کدورت	کرامات	کرامت	کربلا	کرچ
کرسی	کرم	کرن[4]	کروٹ	کریپ	کڑاک	کزلک	کش	کسنر	کسک
کسل (سستی)	کسوت	کشت	گشتی	کشتی	کشمش	کف[5]	کفش	کل[6]	کل (پیچ)
کل[7]	کلاغ	کلفت	کلک[8]	کلکل	کلیجن	کلید	کلیل	کمان	کمخواب
کمر	کرکھ	کمک	کمند	کمی	کمین	کنار	کنگھی	کنہ	کونپل
کوٹھی	کوڑھ	کوفت[9]	کوکلا	کوکھ	کوٹھل	کونسل	کوکو[10]	کوئل	کہانی
کہاوت	کہکشان	کہگل	کیچڑ	کیچلی	کیسر (زعفران)	کیفیت	کیل	کیمیا	

کھ کا باب

کھ

مذکر

اسمائے مذکر		کھ	کھاجا	کھاری	کھاگ	کھڑاک	کھٹکا	کھٹمل	کھر
کھرل	کھرنڈ	کھنڈ	کھنڈر	کھوج[11]	کھویا	کھیت	کھیس	کھیل	کھونٹ

مؤنث

اسمائے مؤنث		کھاد	کھال	کھان	کھانڈ[12]	کھائین	کھپاچ	کھپت	کھپریل
کھٹاس	کھٹاپٹ	کھٹک	کھجور	کھچڑی	کھدبڑ	کھر (سپید)	کھراہند	کھرچال	کھرچن
کھڑاؤں	کھڑبڑ	کھس کھس	کھکڑ	کھکھار	کھل بل	کھنڈت	کھوٹ	کھونچ	کھونچ

۱ محمد لکھنوی ؎ جو حرف تختۂ تقدیر پہ ہوا تحریر + مٹا اُسے نہیں سکتی ہے کار و تدبیر ۲ اسیر ؎ ملے سنہ سے دشمن
کی کارزار ۳ ناسخ ؎ ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ + کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں ۴ برق ؎ مہر کو گویا کرن سونے کا سہرا ہوگیا
۵ برق ؎ کف موسیٰ کبھی مہندی سے خالی نہ رہی ۶ ذوق ؎ کل اُس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا + پھر اُس بغیر کل
نہ پڑی دو گھڑی کے بعد ۸ سحر تیری کل شاید ہے فردائے قیامت سے مراد + آج بھی کل پر ہے ٹالا وعدہ دیدار کو ۹
ذوق ؎ کی عطا تو خطوں کو کلک ادا ۔ مگر اسیر نے مذکر لکھا ؎ زور طبیعت مرا کلک فکر + بازوے اقلیم کشا ہو گیا ۱۰
اسیر ؎ بجلی نے حسد سے کوفت کھائی ۱۰ ناسخ ؎ گل اُس سرو کی یاد آگئی قمری کی کوکو سے ۱۱ ذوق ۔
اُسے ہم نے بہت ڈھونڈھا نہ پایا + اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا ۔ ۱۲ مذکر بھی بولتے ہیں ۱۲ ۔

گ

گ کا باب

اسمائے مذکر		گ	گال	گالا	گام	گاؤتکیہ	گاؤن	گبرّ	گبرھو	مذکر
گتکا	گجر ۱	گجرات	گدام	گدھے ۲	گدھا	گذر	گر	گراب	گرد [illegible]	
گرداب	گرداگرد	گردباد ۳	گردون	گرگ	گرگٹ	گرنٹ [illegible]	گرو	گروہ	گریبان	
گریز	گرم وسرد	گریہ ۴	گرز	گرڈھ قلعہ	گڑہا	گڑہل	گز	گزاف	گزٹ	
گشت ۵	گل	گلا	گلا	گلاب	گلاب پاش	گلاس	گلال	گل اندام	گلبدن	
گلبن	گلخن	گلزار	گلستان ۶	گلشن	گلعذار	گلفام	گلقند	گلگیر	گلو	
گلوبند	گلہ	گمان	گن	گناہ	گنبد	گنج	گندم	گنڈا	گو [illegible]	
گوڈر	گورخر	گورستان	گوز	گوزن	گوسفند ۷	گوش	گوشت	گوکھرو	گوکل	
گولر	گوند	گوہر ۸	گہن	گیت	گیدڑ	گیرو	گیسو ۹	گیند ۱۰	گیہون	
اسمائے مؤنث		گات ۱۱	گاج	گاجر ۱۲	گاچ	گاد [illegible]	گاڑھہ	گالی	گانٹھ	مؤنث
گاؤ	گاؤزبان	گاؤمیش	گائے	گپ	گت	گجباگ	گچ	گذر	گرج	
گرچ	گرد	گرد غبار	گردش	گردن	گرفت	گرہ	گریب [illegible]	گڑیا	گریز ۱۳	
گذارش	گزک	گزند ۱۴	گفتار	گفتگو	گفت و شنید	گل مٹی	گلاب جامن	گلریز [illegible]	گلستان [illegible]	
گلگشت ۱۵	گلی	گلیم	گندھ بو	گندھک	گنگا	گونٹ	گونج	گود	گور قبر	
گوشمال	گوگرد	گول ۱۶	گولی	گون [illegible]	گون	گہار	گیاہ	گیتا	گیرودار	

۱ نظیر — صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی ۔ یار بغل سے اوٹھ گیا جی کی جی ہی میں رہ گئی ۲ جانصاحب — گدھے ہین مرد سے بے
شمار گرے ۳ اسیر — جو گردباد ہمیشہ خراب رہتا ہے ۴ اختر — یہ کہکر مجھے گریہ آیا بہت ۵ رند — یاد آتا ہے گشت و چہار ۔
لب طواف حرم کو جاتے ہین ۶ آتش — اڑ گئے مرغ چمن خالی گلستان رہ گیا ۷ برق — زبان صبر و رضا گوسفند رکھتا ہے
۸ قبول — تمھارے دانت سا گوہر نہوگا ۹ اسیر — گیسو تمھارے چہرۂ روشن سے ہٹ گیا ۱۰ رشک — گیند ہے تیرے
جمال کا یہ کرۂ زمین نہین ۱۱ اسیر — دیتی ہے عمر نے ہے کب گات تمھاری ۱۲ مذکر بھی بولتے ہین ۱۳ ناسخ — عشق جب
وارد ہوا کی عقل نے دل سے گریز ۔ مگر رشک نے مذکر لکھا ہے — جس سے گریز تھا مجھے اب ہے اسکا اشتیاق ۱۴ صبا — گیسوے یار سے کس کس کو
گزند پہونچین ۔ مگر ناسخ نے مذکر لکھا ہے — ظلم سے اہل بغض کو ہوتا نہین گزند ۱۵ ناسخ — راتکو گلگشت کی اس نے تو یہ سمجھے تدرو
مہرو اترا فلک سے ماہ تابان باغ مین ۱۶ ظفر — ہم نے ساقی منہ سے اب بھر کر لگائی گول ہے ۔

گھ کا باب

گھ مذکر	اسمائے مذکر		گھ	گھاٹ	گھاؤ	گھاٹوپ	گھر	گھڑا	گھڑیال	گھمسان
	گھمنڈ	گھُن	گھن	گھنٹ	گھنگرو	گھونٹ[1]	گھونگھٹ[2]	گھی	گھیر	گھیکوار
مؤنث	اسمائے مؤنث		گھات	گھاس	گھاگھرا (لہنگا)	گھان	گھبراہٹ	گھٹا (سیاہ بادل)	گھڑنج (برج)	گھڑکی
	گھڑونچی	گھڑی	گھڑیال[3]	گھس بیٹھ	گھماگھم	گھن (نفرت)	گھوڑدوڑ	گھونٹی	گھونس	گھیور

ل کا باب

ل مذکر	اسمائے مذکر		ل	لا (حرف نفی)	لاٹ (جمع عہدہ)	لاجورد	لاحول	لازمہ	لاشہ	لاف[4]
	لاکھا[5]	لالچ[6]	لالہ	لالہ زار	لام کاف	لب[7]	لُب	لباس	لُبّ لباب	لبیک
	لپّڑ	لپکا (عادت)	لٹکن	لٹو	لٹھ	لجام	لچھن[8]	لحاظ	لحاف	لحم
	لحوق	لخت[9]	لخلخہ	لداؤ	لڈّو	لڑکپن	لس	لشکر	لطائف	لطف[10]
	لطیفہ	لُعاب	لعب	لعوق	لفظ[11]	لقب	لک	لکڑ	لگاؤ	لم (حرف نفی)
	لمب	لمع	لن (حرف نفی)	لندن	لنگلاٹ	لُنگ	لنگ	لنگر	لنگرخانہ	لنگوٹ
	لنگور	لوا (جھنڈا)	لوا	لواحق	لوازم	لوامع	لوبیا	لوٹ[12] (بچھو)	لوٹ[13]	لوٹا
	لوٹا	لوٹ	لوچ	لوگ	لولو	لون	لونڈ	لونیا	لہات	لہجہ
	لہجن	لہریا	لہسن	لہاگ	لہو (خون)	لہولعب	لیپ	لیپا پت	لیمو	لین دین

۱؎ ناظم ۔ بجلی لگی ہے دھیان میں اک آفتاب کے ۔ کیونکر گلے سے گھونٹ اُتارین شراب کے ۲؎ سحر ۔ گھونگھٹ بُری رخون کا ہے ہٹی شکار کی ۳؎ ظفر ۔ پوچھیں گھڑیال سے کیوں گھڑیال ہم سے ہو گئی ۴؎ آتش ۔ وہ زبان ہوں نہ جس سے لاف ہوا ۵؎ ذوق ۔ پھر جایا اُس نے لعل لب پہ لاکھا پان کا ۶؎ ناسخ ۔ اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حور کا ۷؎ ذوق ۔ لب نازک اسکا کیونکر کہو بار حرف اُٹھائے ۸؎ نظیر ۔ دُکھ پانے والے لچھن کے جو دُنیا میں آتے ہیں ۔ لچھن سب اُنکے پہلے ہی پہچانے جاتے ہیں ۹؎ آباد ۔ سب لخت دل حسینوں میں تقسیم ہو گئے ۔ حصّے لگائے عشق و محبت نے مال کے ۱۰؎ ذوق ۔ لطف جاتا ہے سرود نالہ پرشور کا ۱۱؎ ناسخ ۔ آنہ جائے لفظ لب پر باب استقبال کا ۔ گر رشک نے مؤنث لکھا ہے نہ وہ بندش نہ وہ لفظیں ہیں پُرانی اے رشک ۔

۱۲؎ انشا ۔ جس سے کہ قیس لوٹ ہو تو اُس صدا کو چھیڑ ۔

۱۳؎ جان صاحب ۔ اُس مہاجن نے ہے سکا را لوٹ ۔

اسمائے مؤنث		لات	لاٹ	لاٹھی	لاج (شرم)	لاش	لاکھ (لاہ)	لاگ	لاگت
لاگڈانٹ	لالٹین	لپٹ	لپٹنٹ	لپ جھپ	لپک	لپیٹ	لت	لٹ	لٹریچر
لٹک	لچک	لحد	لحن ۱	لذّت	لڑ	لڑنت	لڑی	لسان	لطافت
لعبت	لعن	لعنت	لغزش	لکد	لکڑی	لکیر	لگام	لگاوٹ	لگن ۲
لگن ۳	للکار	للّو پتّو	لم (علت)	لنکا	لو	لو	لوتھ	لوٹ	لوٹ
لوٹ مار	لوح	لوح محفوظ	لوز ۴	لوزات	لونگ	لہر	لہر بہر	لیت ولعل	لید
لے دے	لیس ۵	لیزم ۶	لیک	لیکھ	لیل	لیمن	لینت	لینی	

م کا باب

اسمائے مذکر		م ۷	ما حرف نفی	مار (پالنا)	مات	ماتم	ماتم کدہ	ماتھا	ماٹھ
مارے	مآرب	مازو	ماش ۸	ماضی	ماق	مآل	آمال	مالا ۹	مامن
مانند	مانی	ماوا	ماہ	ماہتاب	مائل	مبالغہ	مُہر	مُشط	مثبت
مثقال	مثل	مثلث	مجادلہ	مجاز	مجالس	مجرّد	مجمع	مچان	محاسن
محاصرہ	محافل	محال	محامد	محبس	محبوب	محرم	محرّم	محشر	محصول
محضر	محک ۱۰	محل	محمل ۱۱	محیط	مخ (مغز)	مخزن	مخمس	مد ۱۲	مدار
مدارج	مدارس	مداریا	مداوا ۱۳	مدائن	مدرسہ	مدعا	مدفن ۱۴	مدلول	مذاق

۱ اخترسے کہ جو لحن تھی لحن داؤد تھی + مگر جلال لکھنوی نے مذکر لکھا ہے ۲ آزاد سے نئی اک لگن سب کے دل میں لگا دی ۳ رشک سے یہ ندامت ہے ترے جلوے سے اے شعلہ طور + اشک ہر شمع سے بہتی ہے لگن دریا میں + مگر خلاف جمہور قبول نے مذکر لکھا سے شمع رو خون کسی کا ہے مگر مد نظر + وجہ کیا آج جو محفل میں لگن یاد آیا ۴ بیخود سے زبان میں کے لوزیں ہوں شیریں کلام ۵ قبول سے مژگان کی لیس تیر نگہ کا نشانہ ہے ۶ لیزم کو مؤنث زیادہ بولتے ہیں مگر ناسخ نے مذکر لکھا سے مجھ سے ہلواتا ہے اب لیزم جنون زنجیر کا + اور کوہ عشق سے کہتا ہے تو مذکر اُٹھا ۷ ناسخ سے برائے قافیہ رکھا ہے میں نے میم احمد کا ۸ جانصاحب سے پھنسا جو مولوی کیا پڑھ کے ماش مارا ہے ۹ ناسخ لکھنوی سے تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مگر فصحائے دہلی مؤنث ہی بولتے ہیں ۱۰ ناسخ سے نفاق اُس سے نہاں کیا ہو چھپے شرک خفی کیونکر + محک سے اوسکا سنگ آستانہ نیک اور بد کا ۱۱ ناسخ سے ناقہ روح کو ہے جسم کا محمل بکھا رہی + گر رشک نے مؤنث لکھا سے محو گیسو تھا مجھے لیلےٰ کی محمل چاہیئے ۱۲ محو رسے مدّ سورہ قربہ ہے رونق فزا ہوا ۱۳ ناسخ سے علیلے سے مداوا ہو مرے درد نہاں کا ۱۴ آتش سے آخر کار تہ خاک ہے مدفن سب کا + اہل دولت کو بلند آج مکان کرنے دو۔

مراہب	مذکّر	مذکور	مذہب	مرآت	مراتب	مراحل	مُرادف	مُراسل	مراقبہ
مرام	مرتبان	مرثیہ	مرجان	مَرجع	مرزنجوش	مَرَض	مُرغ	مرقد [1]	مُرقع
مرکز	مرگھٹ	مروارید	مرہم [2]	مرّیخ	مُرید	مریض	مزاج [3]	مزار [4]	مزامیر
مزرع [5]	مزدور	مزہ	مُژدہ	مژہ	مِس	مَس	مَسّا	مساجد	مساس [6]
مسالک	مسام	مسان	مستزاد	مستول	مسح	مسدس	مسطر	مسکن	مسلک
مسودہ	مُسہل	مشارق	مشاعرہ	مشام	مشاہیر	مشاہرہ	مشتاق	مشتری [7]	مشرب
مشرق [8]	مشروب	مشروع	مشک [9]	مشورہ	مصادر	مصارف	مصاف	مصالح	مصائب
مصباح	مصحف	مصرع	مَصرف	مضارع	مضاف	مضامین	مضمار	مضمون	مطابع
مطالب	مطالعہ	مطب	مطبخ	مطلب	مطلع	مطلق	مُطنجن	مظاہر	مظہر
معابد	معارج	معارف	معاصی	معالجہ	معاملہ	معانی	معاون	معبد	معبود
معجزہ	معرکہ	معشوق	معمّا	معمول	معنی [10]	مغارب	مغاک	مغرب	مغز
مقابر	مقابل	مقابلہ	مقاصد	مقال	مقام	مقتل	مقدّر	مقدم	مقدور
مقصد	مقصود	مقطع	مقناطیس	مقیش	مکان	مکتب	مکتوب	مکٹ	مکدّر
مکر	مُکنت	مُکھڑا	مکھن	مُگدر	مگر مچھ	مقام	مَل	ملاپ	مَلال
ملبوس	مُلتان	مُلک	مَلک	مِلک	مُلمع	ممالک	مَلمس	مملوک	من
مَن ول	مَن	مِن	مناثرہ	منازل	مناسک	مناصب	مناظر	مناظرہ	منافع

[1] قبول ہو میرا مرقد پر طاؤس سے جھاڑا ہوتا [2] ذوق ہو واہ کیا مرہم زخم دل ہے تاب بنا [3] آباد ہو دب جائین ہم مزاج ہمارا ابھی وہ نہین + بولا کرو زبان تم اپنی سنبھال کے [4] سحر ہو بے نشان چاہئے مزار اپنا [5] اسیر ہو تو خیر مین مول ایک مزرع لیا + مگر رند نے مونث لکھا ہو مزرع امید اپنی خشک ہے پانی ہوئی [6] بحر ہو آدھی پڑی نگاہ تو پورا مساس ہے [7] گویا ہو کہتا ہے یہ مشتری فلک پر + یوسف میرے ہاتھ مین بکا ہے [8] ناسخ ہو مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجران کا [9] حالی ہو دواؤن مین مشک اُن کی اٹھتا ہے ڈھیرون [10] ناسخ ہو باندھے ہین کاکل پیچان کے جو اکثر مضمون + اسلئے رکھتے ہین معنی میرے اشعار کے پیچ ۱۲

مناقب	مناہج	منبر	منبع	منتر	منٹ	منجن	منجنیق	منڈھا	منشا
منشی	منصرفہ	منضج	منح	منفذ	منقی	منگل	منوال	منّ وسلویٰ	مُند
منہل چشمہ	مو بال	مُواجب	مُوالی	موالید	موانع	مواہیر	مُوباف [1]	مُوت پیشاب	موتی [2]
موتیا	موتیابند	موجب	مودی	موذی	مُور	مُور	مُورچھل [3]	موڑ	موزا
موسل	موسم [4]	موسیقار	موش	موقع	مُوکل	مُول نخ	مول بیع	مولد	مولود
مُوم	مؤنث	مونگ [5]	مونگا	مویز	مہتاب	مہد	مہر محبت	مہر [6] سورج	مہمیز
مہوہ	میان [7]	میت دوست	میثاق	میخانہ	میدان	میکائیل	میکدہ	میل [8]	میل [9]
میل [10]	میل [11]	میلا	مُیلا	مُیلان	میمون	مینا [12]	مینڈک	مینھ	میوہ
اسمائے مؤنث	ما	مار ضرب	ماردھاڑ	ماکیان	مال [13]	مالش	مانگ	مانگ بھانج	مؤنث
مائین	مبارکباد	مباہات	مُت	مُتاس	متاع [14]	مٹر	مٹھاس	مٹی	مثال [15]
مثل	مثل	مجال [16]	مجلس	محاسن	محال	محبت	محراب [17]	محرم [18]	محفل
محلسرا	محنت	مخلوق	مخمل	مد [19]	مداد	مدارات	مُدت	مدح	مُدد
مڈبھیڑ	مراجعت	مُراد	مرچ	مُرچنگ	مرحبا	مردمک [20]	مردنگ	مرزبوم	مرزئی
مرفق	مرگ	مُرت	مزاج	مزمار	مژگان [21]	مژہ [22]	مساوات	مستک	مسجد

۱ه برق ۔ غصہ سے چولی کا موباف کھولنا ۲ه سودا ۔ بوسۂ رخسار کا وعدہ کیا کس سے وفا + کان کا موتی تلک تیرے لٹکتا ہی رہا ۳ه ناسخ ۔ مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا ۴ه برق ۔ خزاں جب اپنی ہوئی موسم بہار آیا ۵ه انشا ۔ روز چھاتی پہ میرے مونگ دلے جاتے ہیں ۶ه برق ۔ فرقت یار میں گھر مجھکو ہوا ہے ظلمات + ایک دن مہر نہ ذرہ کے برابر چمکا ۷ه ناسخ ۔ ہے تصور مجھکو ہر دم ابروئ خمدار کا + دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا ۸ه برق ۔ میل تن پر لال صندل کا برادہ ہو گیا ۹ه ناسخ ۔ ہمیشہ جنس کو رہتا ہے میل جانب جنس ۱۰ه ناسخ ۔ آنکھیں روشن راہ جانے میں ہوئیں میل جو ہے سرمہ کا وہ میل ہے ۱۱ه ناسخ ۔ دیکھکر قبروں کو ایدل کوچ اپنا یاد کر + سب یہ گویا میل ہیں راہِ فنا کے سامنے ۱۲ه ناسخ ۔ ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہیں اچھا ۱۳ه نظیر ۔ پیسہ نہ ہو تو آدمی چرخے کی مال ہے ۱۴ه رشک ۔ مٹی کی مول بھی نہیں بکتی متاع دل ۱۵ه برق ۔ اُٹھا کے آئینہ دکھلا دیا اُسے میں نے + نہ سوجھی عارضِ گلگون کی جب مثال مجھے ۱۶ه شہید ۔ شبنم کی کیا مجال کہ گلگشت کر سکے ۱۷ه ناسخ ۔ ایک سی آئین نظر مسجد میں محرابیں ہزار ۱۸ه آتش ۔ کسی کی محرم آبِ رواں وہ یاد آئی ۱۹ه برق ۔ ہر رگ بدن میں مد ہے ہمارے حساب کی ۲۰ه اسیر ۔ یہاں رنگی مردمک کسی کی ۲۱ه اختر ۔ کوئی بے درد اشک مژگان نہ تھی ۲۲ه ناسخ ۔ مژہ جو ہے وہ گویا اب زبان کا کام کرتی ہے۔

مسند	مسواک	سسور	مسوس	مشت	مشتری	مشعل	مشق	مشک	مشک ۱
مشکل	مصیبت	مضراب	مطابقت	معاش	معتاد	معجون	معدن ۲	معراج ۳	معرفت
معقول [illegible]	معیار [illegible]	مفتاح	مقدار ۴	مقراض	مقعد	مکافات	مگس	مل [illegible]	ملا [illegible]
ملازمت	ملاقات	ملامت	ملخ	ملک [illegible]	ململ [illegible]	ممات	من من	مناجات	مناسب
منت [illegible]	مِنّت	مندیل	منڈیر	منزل	منزلت	منش	منطق	منقار ۵	منقبت
موت	مورخ	موتچ	مورچھل [illegible]	مورت	مورچال ۶	مولی	مونج	مونچھ	مہار
مہتاب [illegible]	مہدی	مہر	مہر	مہک	مہلت	مہم	مہنال ۷	مے ۸	میان [illegible]
میت ۹	میخ	میر	میزان ۱۰	میش	میعاد	میلاد	مین ۱۱	مینا	مینڈھ

ن کا باب

ن مذکر

اسمائے مذکر		ن	نابدان	ناتا	نائی	ناج	ناخن	نارنج	ناریل
نار	ناسور	ناصح	ناقوس ۱۲	ناگ	نال [illegible]	نالہ [illegible]	نام	ناموس	نامہ [illegible]
نان پاؤ	ناوک	نائب	نباہ	نٹ	نثار	نجد	نجم	نجوم	نچوڑ
نخرہ [illegible]	نخاس [illegible]	نخچیر	نخل	نخود	نر	نرخ ۱۳	نرد	نرما	نزول
نسب	نسترن	نسخ [illegible]	نسخہ	نسناس [illegible]	نسیان	نشاط ۱۴	نشان	نشانہ	نشتر

۱ ذوق ۔ تری زلفوں نے مشکیں باندھکر مارا تو کیا مارا ۲ رشک ۔ تجھکو گہنے کے لئے ہیرے کی معدن چاہئے
۳ مومن ۔ معراج تیغ شاہ نے پائی ہزار سال + مگر ناسخ نے مذکر لکھا ۔ عزیز وگر نہیں معراج ممکن عرش اعظم کا ۴ امیر
۔ جو مقدار دولت کی گھٹی کی بیان ۵ ناسخ ۔ اک چونچ لگا دیگی اگر گلک تو اسیج + دھنس جائیگی بلبل تری منقار گلے میں
۶ ناسخ ۔ خال سیہ ہے گیسوئے خمدار کے تلے + یا دب رہی ہے مورکوئی مار کے تلے ۷ ناسخ ۔ کیا لکھیں کچھ مزہ
کی صفیں میرے قتل کو + قائم ہو موج خط سے صنم مورچال کی ۸ رشک ۔ تم دور کے ہونٹوں میں جو لے لو نئے قلیان
یاقوت سے یہ جست کی مہنال بدلجائے ۹ رنگیں ۔ پھر پلائی ہے بہانے سے مجھے تنبول کے ۱۰ گویا ۔ افسوس جلتی ریت
پہ بےغسل و بےکفن + چالیس دن پڑی رہی میت حسین کی ۱۱ انشا ۔ اپنی بکری کے منہ پڑھانے میں + کیا خوش آتی ہے
یہ تمھاری مین ۱۲ برق ۔ اذان دی کعبہ میں ناقوس دیر میں پھونکا ۱۳ ناسخ ۔ ہم ہوئے جو مشتریان نرخ عصیان
بڑھ گیا + مگر دریائے لطافت میں مونث لکھا ہے۔
۱۴ مونث بھی بولتے ہیں۔
ع کچھ عقل کی میزان میں تولا نہ گیا۔

مذکر	نشتر	نشہ	نشیب	نشیب و فراز	نشیمن ۱	نصائح	نصب	نصفت	نصیب	نصیبہ
	نضج	نطع نطق	نظارہ	نظام	نعل	نعم	نعناع	نغمہ	نفاس	نفاق
	نفس ۲	نفس ۳	نفع	نقاب ۴	نقد ۵	نقرہ	نقش	نقص ۶	نقصان	نقض
	نقطہ	نقل	نقود	نقوش	نقیب	نکاح	نکتہ	نکھار	نکہت	نگ ۷
	نگار	نگین	نل	نمام	نمبر	نمد	نمط	نمک	نمکدان	ننگ ۸
	نوا	نواح	نواحی	نوافل	نوالہ	نوائب	نوٹ	نولش	نوحہ	نور
	نورتن	نوروز	نوش	نول	نہار	نہان	نہج	نہنگ	نیارا	نیاریا
	نیاز ۹	نیام	نیرنگ	نیزہ ۱۰	نیسان	نیستان	نیش ۱۱	نیشتر	نیشکر ۱۲	نیگ
	نیل	نیل	نیلام	نیل کنٹھ	نیلم	نیمچہ	نین	نین سکھ	نینو	
مؤنث	اسمائے مؤنث		ناب	ناپ	نادعلی	نارنگ	نارنگی	ناس	ناف	ناک
	ناگن	ناگ	نال	نال	نالش	نالی	نان	نانخواہ	ناند	ناؤ
	نبات	نبرد	نبض	نبیذ	نتھ	نثر	نجات	نخاس	نچھاور	[illegible]
	نحوست	نخ	ندامت	ندی	نذر	نرد	نردبان ۱۳	نرگس ۱۵	نزاع ۱۶	نزاکت

۱ صبا ۔ آشیانہ کسے کہتے ہین نشیمن کیسا ۲ اسیر ۔ غرض نفس دنیا پہ مائل ہوا ۳ برق ۔ وہ رشک آفتاب سراپا ہے نور کا روح نفس ہین تن نہین دریائے شور کا ۴ آتش ۔ دن ہوگیا نقاب جو شب کو الٹ دیا ۔ مگر جوش نے مونث لکھا ۔ ناگاہ نقاب رخ پر نور کی جو سر کی ۵ قبول ۔ گنہ جو مول نہ لیگا گناہ گارون کے + تو نقد رحمت پروردگار کیا ہوگا ۶ ناسخ ۔ تیر جو آوازے ہے نقص تیر انداز کا ۷ برق ۔ دلچسپ ہے کیا نخل قد اس رشک پری کا + دل تنگ ہے بقدور سے عقیق شجری کا + ۸ آتش ۔ ننگ سے ننگ رہا کرتا ہے ۹ آتش ۔ ہوگا حسن کا تجھسا کبھی عاشق کوئی دنیا مین + نیاز اس سے کیا پیدا نظر ہونا نہین آیا ۱۰ مونس ۔ نیزے تلے ہوئے ہین سنانین جھکتی ہین ۱۱ آتش ۔ نیش کھلوایا طمع نے شہد کے زنبور کا ۱۲ آتش ۔ ان لب شیرین سے شیرین نیشکر کوئی نہ تھا + ظفر ۔ کرتا ہے بند بند جدا اپنے نیشکر + اس ... شکر کی ... پور پور کو ۱۳ ناسخ ۔ زیست بھر مجھکو رہا خون ریز محبوبون سے کام + روز مولد نال کٹوائی تھی کیا جلاد سے + مگر ناسخ ہی نے مذکر بھی لکھا ہے ۔ نال گڑتا ہے کہین اور لاش گڑتی ہے کہین ۱۴ کیف ۔ اے کیف مول لون مین دل و جان کو بیچکر + بام وصال یار کی گر نردبان ملے ۔
۱۵ آباد ۔ او گے کی باغ مین نرگس گلاب کے بدلے ۔
۱۶ اسیر ۔ نزاعین اسقدر ہین کس لئے گبر و مسلمان مین ۔

مؤنث	نزع	نش	نسبت	نشتر	نشترین	نسل	نسیم	نشست	نشو و نما ۱؎	نص
	نصاب	نظر	نظم ۲؎	نظیر ۳؎	نعت ۴؎	نعش ۵؎	نعل ۶؎	نعلین	نفرین	نفی
	نفیر	نقب	نقل	نقیض	نکاس	نکسیر	نکیل	نگاہ	نم	نماز
	نمل	نموش	نمود ۸؎	نوا سرور	نواڑ	نوازش	نوچ گھسوٹ	نوع	نوک	نوید ۹؎
	نہر	نہی	نہیک	نہین ۱۰؎	نے	نیاز ۱۱؎	نیت	نیم	نیند	نیو
و					**واو کا باب**					
مذکر	**اسمائے مذکر**		وسمہ ۱۲؎	واجب	واحد	وادی ۱۴؎	وار	وارث	وارنٹ	واسطہ
	واسوخت	واعظ	والی	وام	وبال	وثوق	وجب	وجد	وجع	وجود
	وحشی	وحوش	ورد	ورق	ورم	ورود	وزن	وسط	وسواس	وصال
	وصف ۱۵؎	وصل	وصول	وضو	وضوح	وطن	وظائف	وعد وعید	وعدہ	وعظ ۱۶؎
	وفاق	وفور	وقار	وقت	وتر	وقعت	وقفہ	وقوف	ولد	وہم
مؤنث	**اسمائے مؤنث**		واردات	واصلات	واگذاشت	واویلا	واہ	واہ وا ۱۷؎	وجاہت	وجہ
	وحشت	وحی	وداع	وضع	وغا	وفا ۱۸؎	وفات	وقعت	ولایت	ویل

۱؎ بحر ۔ گل کھلاتی ہے عجب نشو نما ساون کی + مگر ناسخ نے مذکر لکھا ۔ خدا کو یار پر نشو نما ہوتا نہین ۲؎ اختر ۔ کس قدر کی نظم ہے تمھاری ۳؎ نظیر کو بعضے مؤنث بولتے ہین + مگر ذوق دہلوی نے مذکر لکھا ۔ نظیر اوسکا کوئی عالم مین اے ذوق + کہین ایسا نہ پایا ہوگا نہ پایا ۴؎ اختر ۔ پہلے لکھی حمد کبریا کی + پھر نعت رقم کی مصطفی کی ۵؎ ذوق ۔ ہماری نعش پہ ہنگامہ کیون ہے اے قاتل ۶؎ ذوق ۔ ہین وہ نعلین خسروانہ تیری سر او رنگ کی + اگر اسیر نے مذکر لکھا ۔ فلک نے سر پر اپنے رکھ کے ماہ نو بنایا ہے + گرا تھا جو زمین پر ٹوٹ کے نعل اُسکے توسن کا ۷؎ بحر ۔ سبزہ نے لوکی ہے عقیق شجری سے ۸؎ ذوق ۔ نمود خال کی دیکھو تو زیر ابروے یار + ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا ۹؎ اختر ۔ تجھکو بھی نوید ہے سنائی + مگر شکیبیہ نے مذکر لکھا ۱۰؎ سحر ۔ انکار سے مزا ہے زیادہ میاں وصل + بھاتی ہے ان پہ اُن کی نہین بار بار کی ۱۱؎ ناسخ ۔ کرچکے پاؤن کو تو صحرا مین خارون کی نیاز + کوہ پر سر کو بھی چلکر نذر خارا کیجیے ۱۳؎ واو کو اکثر مذکر اور بعضے مؤنث کہتے ہین ۱۴؎ صباح ۔ خاک مین مل گیا سب وادی ایمن کیسا ۱۵؎ درد نے مؤنث لکھا ہے ۔ وصف خاموشی کی کچھ کہنے مین آسکتی نہین + جس نے اس لذت کو پایا ہے صدا خاموش ہے ۱۶؎ وعظ کو مؤنث بھی بولتے ہین ۱۷؎ اختر ۔ بند آنکھین تھین اور واہ وا تھی ۱۸؎ ذوق ۔ کہتی تھی وفا نوحہ کنان نعش پہ میرے + سونپا کسے تو نے مجھے ناکام محبت ۔

ه کا باب

ه مذکر

اسمائے مذکر		ہاتف	ہاتھ	ہاتھی	ہار	ہارسنگار	ہاروت	ہاڑ	ہاضمہ
ہالہ	ہاموں	ہاون	ہبل	ہبہ	ہتک	ہتھیار	ہجر	ہجم	ہجوم ۱
ہدف ۲	ہدہد	ہذیان	ہرات	ہراس	ہراول	ہربونگ	ہرج مرج	ہرن	ہریل
ہزبر	ہضم	ہفتہ	ہل	ہلال	ہلاہل	ہلڑ	ہم غم	ہما ۳	ہمزاد
ہمزہ	ہم	ہن ۴	ہند	ہنڈول	ہنڈیاون	ہنر	ہنس	ہنسیا	ہنگام
ہنگامہ	ہوادار	ہواس ۵	ہودج	ہودہ	ہوش ۶	ہول	ہونٹ	ہیر پھیر	ہیر
اسمائے مؤنث		ه	ہار	ہارجیت	ہان	ہانڈی	ہانک	ہائے	ہتھی
ہتھیلی	ہٹ	ہٹیا	ہجو	ہچکے	ہچر مچر	ہچکی	ہرتال ۷	ہڑ	ہڑک
ہرج	ہزل	ہزیمت	ہستی	ہلک	ہل چل	ہمشیرہ	ہنگاس	ہوا ۸	ہوحق
ہوس ۹	ہوک	ہول	ہون	ہوں ٹوں	ہیجا	ہیکل	ہینگ	ہے ہے	

ی کا باب

ی مذکر

اسمائے مذکر		یابو	یاجوج ماجوج	یار ۱۰	یاسمن	یاقوت	یاور	یاہو	یتیم
یخ ۱۱	ید	یراق	یرقان	یزدان	یسار	یساول	یسر	یشب	یشم
یمان	یقین	یل	یم ۱۲	یمن	یمن	یمین	ینبوع	یوم	
اسمائے مؤنث		ی	یاد	یاس	یاسین	یاسمین	یافت	یبوست	یخنی
یغما	یورش								

ا سحر سے رخ پر نور پہ ہین افشان + ماہ پر ہے ہجوم اختر کا ۲ ہلال سے تیر جو ایک اس طرف مارا + تم نے گویا بڑا ہدف مارا ۳ یہ استخوان کھا کر ہما مرے پشیمان ہوگا۔ مگر ناسخ نے مؤنث لکھا ہے سے جنکے سرون پہ آپ بکس ران رہی ہما + انکا لحد مین آج کوئی استخوان نہین ۴ سحر سے گھٹا گھنگور چھائی ہے حلب مین ہن برستا ہے ۵ گلزار نسیم سے سن من کے اوڑے ہواس اسکے ۶ سحر سے نقاب اسکے چہرے سے سرکا + نہ ہوش پاؤن اور سر کا ۷ برق سے مین وہ دیوانہ ہون ہرتال رہے جیتے جی + مر گیا مین تو مرے سر کا بازار کھلا ۸ انشا سے دو چار بوندیون مین ہوا سرد ہوگئی ۹ اسیر سے کس منہ سے آئینہ کو ہوس انجمن کی ہے ۱۰ برق سے افسوس کہ بعد از وفات یار آیا + خزان جب اپنی ہوئی موسم بہار آیا ۱۱ بعض اسکو مؤنث بھی بولتے ہین ۱۲ آباد سے موجزن ہر ایک

قطعۂ تاریخ تالیف از مؤلف

ہو گئین تذکیرین تانیثین رقم — جنکا اُردو مین بہت پڑتا ہے کار
پھر گلچینیٔ تاریخ اسے شہید — کہہ اسے باغ ادب کی نو بہار
سنہ ۱۳۰۴ھ

قطعۂ تاریخ تالیف از حافظ بشیر الدّین احمد فرزند مؤلف

لکھی میرے والد نے جب یہ کتاب — ہر اک لفظ جسکے ہین گوہر صفت
تو دل نے کہا اسکا سن لکھ بشیر — کہ عمدہ و نادر بنی یہہ لغت
سنہ ۱۸۸۴ء

قطعۂ تاریخ طبع اول از مؤلف

بحمد اللہ کتابے طبع گردید — کہ مشتاقش بجان و دل جہان است
سن طبعش نوشتم بے سر سہم — معین ترجمان و شاعران است
۱۸۹۲ء

تمام شد

نیند بخوبی آتی اور دماغ مین اوّل درجہ کی طاقت پیدا ہوکر بصارت چشم کو روز افزون ترقی ہوتی ہے تمام سر مین لگانے سے بال بڑھتے اور بالون کی سیاہی ہمیشہ قائم رہتی ہے فی شیشی عہ محصولڈاک ۸ر

سرمہ سفید مقوّی بصر

اِس سرمہ کے استعمال سے آنکھین ہمیشہ صاف و روشن اور تمام امراض سے محفوظ رہتی ہین اور قوّتِ بصارت ہمیشہ ترقی کرتی ہے دُھوندھ جالا ماڑا غبار سُرخی درد اور ابتدائی مُوتیا بند و ناخونہ وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ عہ محصولڈاک ۴ر

منجن خُوشبو مقوّی دندان

یہ منجن مُنھ مین خُوشبو پیدا کرتا دانتون کی جڑون کو مضبوط کرتا دانتون مین صفائی اور چمک پیدا کرتا دانتون کے درد اور دانتون کے ہلنے اور مسوڑھون کے ورم اور بادی سے خُون نکلنے کو دفع کرکے تمام دانتون کو ہمیشہ کے لئے مضبوط اور پائدار کر دیتا ہے۔ قیمت فی بکس ۸ر محصولڈاک ۴ر

نوٹ

نہ منجن سے دانت کالے ہوتے نہ سُرمہ سے آنکھین سیاہ ہوتین

بڑے بڑے رئیسون ڈاکٹرون حکیمون اور حاکمون نے اِن دواؤن کے بابت سرٹفکیٹ عطا فرمائے ہین

اور ہزارہا خطوط انکی تصدیق مین موصول ہوئے ہین منجملہ اُنکے چند صاحبون کے نام نامی درج کیے جاتے ہین۔ کڑا ضلع الہ آباد کے رئیس اعظم عالیجناب خان بہادر مولوی سید فریدالدین احمد صاحب سب جج ریٹائرڈ آگرہ کے جائنٹ مجسٹریٹ عالیجناب مولوی سید حبیب اللہ صاحب + مرزاپور کے سب جج عالیجناب شاہ امجداللہ صاحب + گونڈہ کے ڈپٹی کلکٹر عالیجناب سید زین العباد صاحب + بنارس کے مشہور ڈاکٹر اسسٹنٹ سول سرجن رائے بہادر ڈاکٹر گنگا سنگھ صاحب + بنارس کے نامی گرامی رئیس آنریری مجسٹریٹ و ممبر تھیاسوفیکل سوسائٹی و سنٹرل ہندو کالج بنارس عالیجناب بابو کالیداس مترصاحب + ریاست بلرام پور کے نامی گرامی طبیب عالیجناب حکیم امیرحسن خان صاحب + چھپرہ کے نامی گرامی طبیب آنریری مجسٹریٹ ملا محمودالحسن صاحب + بارہ بنکی اودھ کے معزز تعلقدار عالیجناب چودہری خلیل الرحمن صاحب + ضلع گونڈہ کے رئیس اعظم بھیا نکھید سنگھ صاحب + بنارس کے نامی گرامی طبیب عالیجناب حکیم محمد جعفر صاحب + غازیپور کے رئیس آنریری مجسٹریٹ عالیجناب مولوی محمد ابوالخیر صاحب فصیحی حنفی قادری دامت برکاتہ + عالیجناب حکیم محمد حسن صاحب طبیب دربار ریاست شیوہر + عالیجناب حکیم سید حسن ابراہیم صاحب طبیب مہاراجہ بنارس + عالیجناب حکیم محسن علی صاحب طبیب شہر بنارس + عالیجناب حکیم حافظ نظام الدین احمد صاحب طبیب شہر بنارس + عالیجناب حکیم مہدی حسن صاحب سند یافتہ مدرسہ طبیہ دہلی و طبیب شہر بنارس + عالیجناب حکیم حافظ محمد رحمت اللہ صاحب رحمت طبیب شہر بنارس + عالیجناب حکیم سید محمد ناظر صاحب طبیب شہر بنارس + عالیجناب حکیم مولوی محمد تقی صاحب مہتمم مدرسہ امامیہ بنارس + عالیجناب مولوی عبدالشکور صاحب انسپکٹر آبکاری ضلع بلیا و غازیپور + عالیجناب مولوی سید رضی الدین احمد صاحب بی اے انسپکٹر جنرل آبکاری ممالک متحدہ و اودہ + عالیجناب شمس العلما مولوی عبدالجلیل صاحب پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج بنارس + عالیجناب شاہزادہ مرزا اکبر بخت صاحب پولٹیکل پنشنر و میونسپل کمشنر بنارس + عالیجناب مولوی محمد مقبول عالم صاحب بی اے۔ ال ال بی۔ وکیل عدالت و میونسپل کمشنر بنارس + عالیجناب مولوی محمد عمر صاحب وکیل و میونسپل کمشنر بنارس + عالیجناب مولوی محمد خلیل صاحب بی اے۔ وکیل عدالت و میونسپل کمشنر بنارس + عالیجناب مولوی عبدالواحد خان صاحب بی اے وکیل عدالت و میونسپل کمشنر بنارس + عالیجناب سید ریاضت حسین صاحب تحصیلدار جالون + عالیجناب مولوی سید محمد کاظم صاحب تحصیلدار چندولی ضلع بنارس + عالیجناب مسٹر جے پورشیو صاحب جیلر ڈسٹرکٹ جیل متھرا + عالیجناب مسٹر جی ایچ موفٹ صاحب گارڈ ریلوے گیا + عالیجناب مسٹر ارف جے ولیس صاحب دفتر اکزامینر پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ الہ آباد + عالیجناب مسٹر ایڈورڈ جان انجین صاحب مہتمم منصفی بنارس + عالیجناب بابو گوبند پرشاد صاحب اسٹیشن ماسٹر بکھو سرائے + عالیجناب میر قاسم علی صاحب اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر اودہ روہیلکھنڈ ریلوے کنٹونمنٹ بنارس + عالیجناب میر غلام یحییٰ صاحب ملازم ریاست بلرام پور + عالیجناب ایچ بی جوشی صاحب بیرسٹرایٹ لا بمبئی + عالیجناب خان بہادر سید علی جان صاحب کوتوال پنشنر رئیس جونپور + عالیجناب نواب مرزا جمال الدین صاحب وکیل و رئیس بنارس۔ عالیجناب مولوی حاجی حبیب احمد صاحب میونسپل کمشنر و رئیس بنارس + عالیجناب بابو کشور نرائن سنگھ صاحب رئیس ضلع مونگیر +

[illegible]

فہرست کتب تالیفات مؤلف رسالہ ہذا مع قیمت علاوہ محصول

	نام کتاب	قیمت	کیفیت
۱	رسالہ تذکیر و تانیث اُردو	۳ر	اس کتاب کو آپ دیکھ ہی رہے ہیں ۔عیان را چہ بیان ۔ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ۔
۲	اسہل القواعد فارسی	۴ر	پہلے اس کا نام تسہیل القواعد تھا ۔بعد ترمیم نام بدل گیا ۔یہ قواعد طلبا ئے درجہ پنجم سے اِنٹرنس تک کو نہایت مفید ہے کیونکہ اسمین اصطلاحون و مصدرون کی انگریزی بھی درج ہے ۔
۳	شہید اللغات	۴ر	یہ لغت مڈل کلاس سے ایم ۔اے تک کے طلبائے اُردو و عربی کو نہایت کارآمد ہے ۔کیونکہ اس مین کئی ہزار عربی لفظوں کی جمع مع معنی و مادّہ درج ہین ۔
۴	سوال و جواب قواعد اردو حصّہ چہارم	۳ر	قواعد اُردو حصّہ چہارم کے جلد یاد کرنے اور کامیابی امتحان کے واسطے اس سوال جواب کا خریدنا نہایت ضرور ہے ۔
۵	تشریح مأتہ عامل	۱ر	عربی مأتہ عامل کی تشریح اُردو مین قابل حفظ ہے جو طلبہ مڈل و انٹرنس مین عربی پڑھتے ہین اُنکو نہایت مُفید ہے ۔
۶	معلم اللسانین	۴ر	یہہ بے نظیر کتاب اُردو سے عربی یا فارسی مین ۔اور عربی یا فارسی سے اُردو مین ترجمہ کرنا جلد سکھا دیتی ہے ۔
۷	عمدہ لغات قرآن	۶ر	اس مین پورے قرآن شریف کے کُل اسم و فعل و حرف مع معنی اُردو درج ہین یہ لغت مطبع رزاقی کانپور مین چھپی ہے ۔
۸	(نظم تہذیب)	۱ر	ہر منطق خوان کو نہایت ضرور ہے ۔مؤلفہ جد بزرگوار جناب مولوی عبدالاعلیٰ صاحب مرحوم
۹	تعلیم القرآن	۱ر	اس نادر الف بے کے پڑھتے ہی قرآن شریف پڑھنا آجاتا ہے ۔
۱۰	تحفۃ الحفاظ	۶ر	حافظون اور قاریون کو نہایت ضروری و مفید ہے ۔اس مین قرآن کے فضائل و آداب و کیفیت نزول و ذکر جمع خواص سورہ ۔بیان قرأت ۔اور بہت سی ضروری دعائین و دوائین درج ہین عجیب و غریب کتاب ہے ۔
۱۱	(زبدۃ الالباب)	۳ر	بیان قرأت فاتحہ ۔مؤلفہ والد ماجد جناب مولوی جلال الدین احمد صاحب مرحوم ۔
۱۲	(منہاج الفردوس)	۲ر	مثل مفتاح الجنۃ بیان نماز سے مالامال ہے ۔مؤلفہ اخ معظم جناب مولوی سعید الدین احمد صاحب مرحوم ۔
۱۳	وعظ نماز	۶ر	ایک کالم مین عربی آیت و حدیث دوسرے کالم مین اردو ترجمہ ہے ۔تمام مسلمان مرد و عورت اسکو ضرور پڑھین پڑھائین ۔
۱۴	وعظ روزہ	۱ر	اسکی ترتیب بطور وعظ نماز ہے ۔تمام مسلمان مرد و عورت کو نہایت مفید ہے ۔
۱۵	ترغیب تہجّد	ر	نامی پریس لکھنؤ مین یہ کتاب طبع ہوئی ہے وہان سے ملیگی ۔

یہ کتابین بذریعہ ویلیو پے ایبل مجھ سے ملسکتی ہین پانچ روپیہ تک کے خریدار کو فی روپیہ ۲ر زائد کے خریدار کو عشرہ سیکڑہ کمیشن دیا جائیگا

المشتہر ۔شہید الدین احمد مدرس اوّل جبلپور اکنس کالج بنارس